رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵ | ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# الفضل

روزنامہ — قادیان

THE DAILY
AL FAZL, QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

شرح چندہ پیشگی: سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ...

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ...

| نمبر ۱۱۴ | مطابق ۱۸ مئی ۱۹۳۷ء | یوم سہ شنبہ | مورخہ ۶ ربیع الاول ۱۳۵۶ھ | جلد ۲۵ |
| --- | --- | --- | --- | --- |

Digitized by Khilafat Library Rabwah

AMRITSAR DELY. 18 MAY 37 ... A.M.

## مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶ مئی - آج بذریعہ ڈاک ناصر آباد اسٹیٹ سندھ سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۱۴ مئی کی جو ڈاک کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ وہ مظہر ہے۔ کہ تین یوم سے حضور کی طبیعت بوجہ سر درد اور حرارت ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں -

اسی اطلاع میں یہ بھی مرقوم ہے۔ کہ حضور آج کراچی تشریف لے جا رہے ہیں ٭

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت پھر ناساز ہوگئی ہے - ہاتھ اور پاؤں پر ورم ہوگیا ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں ٭

مولوی عبد الرحیم صاحب نیر لاہور تشریف لے گئے ہیں - جہاں میجک لینٹرن کے ذریعہ لیکچر دیں گے ٭

## ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

### اللہ تعالےٰ اپنے خاص تعہد سے اسلام کے باغ کو سرسبز کرتا رہتا ہے

چونکہ تربیت اور پرورش کے لئے یہ قاعدہ مقرر ہے۔ کہ جس باغ کو مثلاً مالک اس کا ہمیشہ تازہ بتازہ رکھنا چاہتا ہے۔ وہ اس کی مناسب پرورش اور غور و پرداخت کے تعہد کو نہیں چھوڑتا۔ اور ہمیشہ حاجت کے وقت اس کی آبپاشی کرتا رہتا ہے۔ اور اگر کوئی پھلدار بوٹا ضائع ہو جائے۔ تو اس کی جگہ اور بوٹا لگا دیتا ہے۔ یہی قاعدہ خدا تعالےٰ کے قانون قدرت میں ہے۔ کہ وہ اسلام کے باغ کو جس کو ہمیشہ سرسبز اور پھلدار رکھنا اس کا مقصود ہے۔ اپنے خاص تعہد سے تازہ بتازہ اور سرسبز کرتا رہتا ہے۔ اور جب وہ بارش آبپاشی کا محتاج ہوجاتا ہے۔ تو اس کو پانی دیتا ہے۔ اور جب پہلے بوٹے سوکھے اور بوسیدہ ہوتے ہیں۔ تو نئے بوٹے لگاتا ہے یعنی ایک نئی قوم پیدا کرتا ہے۔ جو پھیل دیوے۔ اور پانی دینے کا چشمہ ایک ایسے شخص کو بنا دیتا ہے۔ جو خدا کی آیات کی بارش سے وحی الٰہی کا زندہ اور تازہ پانی پاتا ہے۔ اور تم ہر روز خود دیکھتے اور مشاہدہ کرتے ہو۔ کہ کیا کوئی باغ بغیر تعہد اور آبپاشی کے رہ سکتا ہے۔ اور کیا یہ سچ نہیں ہے کہ جب کچھ بوٹے خشک ہو جاتے ہیں۔ تو ان کی جگہ اور لگائے جاتے ہیں۔ اور اگر باغبان مر جاتا ہے۔ تو اس کی جگہ دوسرا آتا ہے۔ سو اسلام کے باغ کے لئے بھی یہی قاعدہ ہے (چشمہ معرفت ص ۳۰۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## تحریکِ جدید کے جلسہ کو کامیاب بنایا جائے

"یوم تحریک جدید" کو جس کی تاریخ (۳۰ مئی) اب بہت قریب آگئی ہے کامیاب بنانے کے لئے پوری کوشش کریں۔ لیکچرار صاحبان مقررہ موضوع پر وضاحت سے روشنی ڈالیں۔ تحریکِ جدید کے جو بنیادی اصول ہیں۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جماعت احمدیہ کو جس مقام پر کھڑا کرنا چاہتے ہیں۔ احباب کو اس سے اچھی طرح آگاہ کیا جائے۔ اس دن کے لئے تحریک جدید کے مطبوعہ مطالبات صرف پوسٹیج کے لئے تین پیسے بھیجنے پر مفت ارسال ہوں گے۔ جو جماعتیں معذور ہوں ان کی طرف سے صرف درخواست آنے پر بھیج دیئے جائیں گے ؛

انچارج تحریکِ جدید قادیان

## ضروری اعلان قابلِ توجہ عہدیداران

مجلس مشاورت ۱۹۳۵ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے فیصلہ فرمایا تھا۔ کہ جس موصی کی کوئی آمدنی ہو اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ اس آمدنی کی بھی وصیت کرے۔ اس کا بار بار اخبار میں اعلان کیا جا چکا ہے۔ لیکن ابھی تک تمام موصیوں نے اس کی تعمیل نہیں کی۔ اس لئے عہدیداران جماعت کو چاہیئے۔ کہ اگر ان کی جماعت میں کوئی ایسا موصی ہو۔ جس نے جائداد کی وصیت کی ہو۔ اور اسکے علاوہ اس کی کوئی آمدنی بھی ہو۔ تو اس سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے فیصلہ کی تعمیل کرائیں۔ لیکن اگر وہ کسی وجہ سے تعمیل کے لئے تیار نہ ہو۔ تو اس کی اطلاع بہت جلد دفتر ہذا میں بھیجی جائے۔ تاکہ ان کی وصیت کے متعلق ضروری کارروائی کی جائے۔ عہدیداروں کو خاص طور پر اس طرف توجہ کرنی چاہیئے ؛

سکرٹری مقبرہ بہشتی قادیان

## چندہ تحریکِ جدید اور زمیندار جماعتیں

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تیسرے سال کی تحریک جدید کی مالی قربانی میں ۵۰ ا زمیندار جماعتیں شامل ہیں۔ اور ان میں سے اکثر کا وعدہ یہ ہے۔ کہ وہ اپنی موعودہ رقم اس فصل کے نکلنے پر ادا کر دیں گی۔ چونکہ ماہ مئی میں اکثر فصل برآمد ہو جاتی ہے۔ اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہ بھی ارشاد ہے۔ کہ مخلصین اپنے وعدوں کو ابتدائی مہینوں میں پورا کر کے ثواب حاصل کریں۔ و تحریکِ جدید کے چندہ کی وصولی پر خاص زور دے کر اس میں سہولت پیدا کی جائے۔ حتیٰ کہ زائد کارکن جو کام کر کے ثواب حاصل کرنا چاہیں مقرر کر لیئے جائیں۔ اس لئے اس اعلان کے ذریعہ خصوصاً وعدہ کرنے والی زمیندار جماعتوں کو حضور کے ارشاد کیطرف متوجہ کیا جاتا ہے ؛

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

## ایک بد گو ہندو اور احمدی جماعتیں

حال میں قادیان کے ایک بدزبان ہندو نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذات بابرکات کے خلاف جو نہایت ہی اشتعال انگیز بدزبانی کی ہے۔ اس کے متعلق بیرونی جماعتیں اپنے غم و الم کا اظہار جلسے منعقد کر کے کر رہی اور قرار دادیں پاس کر کے مرکز میں بھیج رہی ہیں۔ اس کے متعلق اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ سب جماعتوں کو ایسے جذبات کے اظہار سے رُکے رہنا چاہیئے۔ ایسی گالیاں مقامی طور پر لوگ دیتے ہی رہتے ہیں۔ احباب کو صبر کے ساتھ دعاؤں میں لگا رہنا چاہیئے ؛

ناظر اعلےٰ جماعت احمدیہ قادیان

## درخواست دُعا

شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ مشرقی افریقہ پر بعض معاندین سلسلہ نے اسلئے بعض مقدمات دائر کر رکھے ہیں۔ کہ وہ تبلیغ احمدیت کا فرض نہ سرانجام دے سکیں احباب ان کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالےٰ شیخ صاحب کو کامیابی عطا کرے۔ اور مخالفین ناکام رہیں۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

## میڈیکل سکول امرتسر میں داخلہ

اس سکول میں داخلہ کے متعلق مفصل اعلان جو ۲۳ اپریل کے پرچہ میں شائع ہو چکا ہے۔ اس کی طرف ان اصحاب کو مکرر توجہ دلائی جاتی ہے۔ جن کے بچوں نے امسال میٹرک کا امتحان پاس کیا ہے۔ اور چار سو سے زائد نمبر حاصل کئے ہیں۔ اور سائنس کا امتحان بھی پاس کیا ہے ؛ سکول میں داخلہ کے لئے درخواستیں بھیجنے کی آخری تاریخ ۲۵ مئی ۴ بجے شام تک ہے ؛

## بنکوں کے سود کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فتویٰ

چونکہ بعض لوگ اپنا روپیہ ڈاکخانہ کے سیونگ بنک اور دیگر بنکوں میں جمع کراتے ہیں اور ایسا کرنے کے عوض ان کو بنک سے سود دیا جاتا ہے۔ لہٰذا اطلاع عام کے لئے شائع کیا جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فتوےٰ کے مطابق احمدی احباب کے لئے ایسے سود کو اپنی ذات پر خرچ کرنا یا اپنے اعزا و اقارب کو یا رشتہ داروں۔ ہمسایوں یا مسکینوں کو دینا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ بالکل حرام ہے۔ البتہ ایسا روپیہ اشاعتِ دینِ اسلام کی مد میں خرچ کیا جا سکتا ہے۔ ملاحظہ ہو فتاویٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام از صفحہ ۱۸۶ تا صفحہ ۱۹۱) لہٰذا احباب کو چاہیئے کہ اس قسم کے سود کو اشاعتِ اسلام پر خرچ کرنے کے لئے صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ پر بھیجا کریں۔ تمام عہدیداران جماعت کو چاہیئے کہ اس فتوےٰ کو نوٹ کر لیں۔ اور احباب جماعت

## تجارتی کاروبار کا تجربہ رکھنے والے احباب

جو تعلیم یافتہ احباب تجارتی کاروبار کا تجربہ رکھتے ہیں۔ اور کارخانہ کو خوبصورتی سے چلا سکتے ہیں۔ اور فارغ بھی ہیں یا ہو سکتے ہیں۔ وہ مجھ سے خط و کتابت کریں۔ اور اپنے کاروبار سے جو پہلے کرتے رہے ہیں مطلع فرمائیں ؛

ذوالفقار علی خان ناظم تجارت تحریکِ جدید قادیان

233

الفضل بسم اللہ الرحمن الرحیم
قادیان دارالامان مورخہ ۶ ربیع الاول ۱۳۵۶ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ایک آریہ کی نہایت ہی اشتعال انگیز فحش کلامی

قادیان کے امن کو برباد کرنے اور فتنہ و فساد پھیلانے کے لئے کچھ لوگ ایک عرصہ سے جماعت احمدیہ کے مقدس پیشواؤں کے خلاف جو نہایت اشتعال انگیز بدزبانی کرتے چلے آ رہے ہیں۔ اور جن شرمناک حرکات کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ ان میں مقامی آریوں نے حال میں ایک جلسہ کر کے اور اس میں مشہور بدزبان آریہ لیکچراروں کو بلا کر بہت کچھ اضافہ کیا ہے۔ اور اگرچہ قریباً سب آریہ لیکچراروں نے اپنی تقریروں میں خواہ مخواہ جماعت احمدیہ کے خلاف بے ہودہ سرائی کی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات والاصفات پر گندے اور ناپاک الزامات لگائے۔ اور نہایت دل آزار تمسخر اور استہزاء سے کام لیا۔ لیکن ۱۵۔ اور ۱۶ مئی کی درمیانی شب کو ایک پنڈت شانتی پرکاش نے جس بے حیائی اور دریدہ دہنی کا مظاہرہ کیا۔ وہ نہایت ہی امن شکن ہے۔ اس کا لیکچر تو لیکھرام کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی پر تھا۔ لیکن اس نے اٹھتے ہی جماعت احمدیہ کے خلاف ایسا بے ہودہ رویہ اختیار کر لیا۔ کہ آریہ سماجی پریذیڈنٹ کو اسے متنبہ کرنا پڑا۔ مگر اس پر اس نے اپنا لیکچر بند کر دینے کی دھمکی دیتے ہوئے جب پریذیڈنٹ سے یہ کہا۔ کہ یا آپ بولیں۔ یا پھر مجھے بولنے دیں۔ اور میری تقریر میں دخل نہ دیں۔ تو پریذیڈنٹ نے خاموشی کے ساتھ وقت گزارنا مناسب سمجھا۔

اس کے بعد آریہ لیکچرار نے نہایت ہی شرمناک طریق اختیار کر لیا۔ اور ایک موقعہ پر تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک ایسے کشف کا ذکر کرتے ہوئے جس کا لیکھرام کے متعلق پیشگوئی سے قطعاً کوئی تعلق نہیں ایسے ناپاک۔ ایسے گندے۔ اور اس درجہ اشتعال انگیز الفاظ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خلاف استعمال کئے۔ کہ جنہیں کوئی شریف انسان مونہہ سے نکالنا تو الگ رہا۔ سننا بھی گوارا نہیں کر سکتا۔ اور ہم نے دیکھا۔ کہ بعض آریوں نے بھی اس فحش کلامی کے سننے کی تاب نہ لا کر آنکھیں بند کر لیں۔ اور سر نیچے جھکا دیئے۔

ہم وہ نہایت ہی غیر شریفانہ۔ اور فحش الفاظ جو ہمارے پاس حرف بحرف موجود ہیں۔ یہاں پیش کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ کیونکہ وہ جماعت احمدیہ کے لئے ویسے ہی ثابت ہو سکتے ہیں جس طرح بارود کے لئے آگ۔ اور ہم نہیں چاہتے۔ کہ ذمہ وار حکام اور حکومت زیادہ مشکلات میں مبتلا ہو۔ اسی لئے ہم نے فی الحال وہ الفاظ صرف حکام کے سامنے پیش کر دیے ہیں۔ اور مطالبہ کرتے ہیں۔ کہ اس بارے میں قیام امن کے متعلق ان پر جو فرض عائد ہوتا ہے۔ ادا کریں۔

آریوں کے اس جلسہ کے موقعہ پر باوجود اس کے کہ ان کی طرف سے بار بار چھیڑ خانی کی گئی۔ جماعت احمدیہ نے کوئی ایسی بات نہ کی۔ جو آریوں کے لئے وجہ شکایت بن سکتی۔ حتےٰ کہ سخت تاکیدی اعلان کر دیا گیا۔ کہ کوئی احمدی بلا اجازت آریوں کے جلسہ میں نہ جائے کیونکہ ہمیں خطرہ تھا۔ کہ آریہ فساد کھڑا کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ اور ان کے جلسہ میں جانے کی عام اجازت دینے کا نتیجہ یہ ہو سکتا ہے۔ کہ انتہائی اشتعال دلانے پر سب لوگ اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکیں۔ ہماری طرف سے اس حد تک احتیاطی پہلو اختیار کیا گیا۔ لیکن باوجود اس کے آریہ لیکچرار بدزبانی کرنے سے باز نہ رہ سکے۔ اور شانتی پرکاش نے تو ایسی فتنہ انگیز حرکت کی۔ کہ اگر جلسہ میں موجود چند احمدیوں کو ہر حالت میں پُرامن رہنے کی ہدایت نہ ہوتی۔ تو پھر وہ قطعاً شانتی سے لیکچر نہ دے سکتا۔ بلکہ اسے فوراً اپنی شرارت کا خمیازہ بھگتنا پڑتا۔ اب اگر بے امنی پیدا نہیں ہوئی۔ تو اس کی وجہ یہ نہیں۔ کہ آریہ لیکچراروں اور خاص کر شانتی پرکاش نے اس کے پیدا کرنے میں کوئی کسر اٹھا رکھی بلکہ یہ ہے۔ کہ اس موقعہ پر جو احمدی موجود تھے۔ انہوں نے لہو کے گھونٹ پی کر پُرامن رہنے کی ہدایت پر عمل کیا۔ اور جنہوں نے دیکھا۔ کہ ان کے لئے یہ حالت ناقابل برداشت ہے۔ وہ اُٹھ کر چلے آئے۔

پس اس وجہ سے آریہ لیکچرار کی بدزبانی نظر انداز نہیں کی جا سکتی۔ اور نہ یہ خیال کیا جا سکتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کے لئے اس کی حرکت حد درجہ اشتعال انگیز نہیں ہے۔ ہم ذمہ وار حکام کی خدمت میں شانتی پرکاش کے نہایت گندے الفاظ پیش کرتے ہوئے درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ فوری توجہ فرمائیں۔ یہ معاملہ نہ صرف اس لحاظ سے بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ کہ ایک مذہبی جماعت کے مرکز میں اس کے مقدس پیشوا کے خلاف محض دل آزاری۔ اور فتنہ پردازی کے لئے نہایت ہی شرمناک فحش کلامی کی گئی ہے۔ بلکہ اس لئے بھی قابلِ توجہ ہے۔ کہ آریہ فرقہ وارانہ فسادات کی آگ بھڑکا کر پنجاب کے امن کو برباد کرنا چاہتے ہیں۔ تا کہ نئی حکومت کے لئے مشکلات پیدا ہوں۔ اور وہ صوبہ پنجاب کی ترقی۔ اور بہبودی کے متعلق خدمات سرانجام دینے کی بجائے بے فائدہ باتوں میں الجھ جائے۔

اس قسم کی ذہنیت رکھنے والے لوگوں کی فتنہ انگیزیوں کا سدباب کرنا جس قدر ضروری ہے۔ اس کے متعلق صرف اتنا ہی کہہ دینا کافی ہے۔ کہ وزیر اعظم پنجاب نے عنانِ حکومت اپنے ہاتھ میں لینے سے قبل ہی فرما دیا تھا۔ کہ فرقہ وارانہ شرارتوں کا پورے اہتمام کے ساتھ قلع قمع کیا جائے گا۔ اور اس وقت تک کے حالات بتاتے ہیں۔ کہ موجودہ حکومت نے اس بارے میں قابلِ قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ اور وہ ہر امن پسند اور پابندِ قانون جماعت کے دلی شکریہ کی مستحق ہے۔ امید ہے۔ کہ وہ ہر فتنہ اور شرارت کا انسداد کرنے کے لئے ہر وقت مستعد رہے گی۔

شانتی سروپ کی تقریر شروع ہونے سے قبل ایک آریہ نے اس بات پر اظہارِ افسوس کیا تھا۔ کہ احمدیوں کو اس جلسہ میں آنے سے روک دیا۔ اور اعلان کر دیا گیا ہے۔ کہ اگر کوئی بلا اجازت جائیگا۔ تو اس سے باز پرس کی جائے گی۔ اور کہا تھا۔ کاش ایسا نہ کیا جاتا۔ گویا آریہ چاہتے تھے۔ کہ کثرت سے احمدی آئیں جنہیں اشتعال دلانے کے لئے وہ اپنے لیکچرار سے بدزبانی کرا کر فساد کھڑا کریں۔ گو انہیں کامیابی نہ ہوئی۔ لیکن بدزبانی کرانے میں انہوں نے حد کر دی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# پنڈت لیکھرام کے حادثۂ قتل پر آریوں کی تلملاہٹ

## پیشگوئی متعلق لیکھرام پر مناظرہ کے لئے آریوں کو چیلنج

### ایک آریہ پنڈت کی بدزبانی

اسلام کا زندہ خدا اپنے زندہ معجزات سے ہر زمانہ میں اسلام کی صداقت ثابت کرتا رہتا ہے۔ انہی چمکتے ہوئے نشانات میں سے ایک عظیم الشان نشان پنڈت لیکھرام کا واقعہ ہے۔ وہ ویدک دھرم کے وکیل کی حیثیت سے میدانِ مقابلہ میں آئے۔ اور اسلام کے پہلوان کے سامنے۔ اور اس کی پیشگوئی کے مطابق مدت مقررہ کے اندر راہیٔ عدم ہو گئے۔ آریوں کے لئے اس نشان میں عبرت کے بیسیوں سبق ہیں۔ وہ اس راستہ سے اسلام کی سچائی کو پا سکتے تھے۔ مگر افسوس کہ یہ لوگ خدا کے نشانوں سے فائدہ اٹھانا نہیں چاہتے۔ بلکہ الٹا بدزبانی اور سب و شتم میں بڑھ رہے ہیں۔

گزشتہ شب مقامی آریوں کے ایک جلسہ میں ایک آریہ پنڈت شانتی پرکاش نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی متعلقہ پنڈت لیکھرام کے متعلق نہایت دریدہ دہنی سے کام لیا۔ مقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے حق میں سخت گستاخی کی۔ اور حضور کے سرخی کے چھینٹوں والے کشف کے متعلق نہایت حیا سوز کلمات استعمال کئے۔ حتّٰی کہ بعض غیر مسلموں نے بھی اس موقعہ پر ندامت سے سر جھکا لئے۔ افسوس کہ پنڈت صاحب کو اس بات کا بھی احساس نہ ہؤا۔ کہ پاس بیٹھی ہوئی ہندو عورتیں ان کے اس لفنگاپن سے کیا اثر لیں گی۔

### لیکھرام پشاوریہ

آریہ لیکچرار نے انہی فرسودہ اعتراضات کو دہرایا۔ جو بار بار ان کی طرف سے پیش ہو چکے۔ اور بارہا ان کا مدلل جواب دیا جا چکا ہے۔ مثلاً یہ کہ لیکھرام جی کو الہام میں "پشاوری" کہنا صحیح نہیں کیونکہ وہ ضلع جہلم کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے تھے۔ حالانکہ اول تو کسی الہام میں لیکھرام کو پشاوری نہیں کہا گیا۔ بنیاد اعتراض ہی باطل ہے۔ دوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پنڈت لیکھرام کی شخصیت کو معروف کرنے کے لئے اگر انہیں "پشاوری" تحریر فرمایا۔ تو یہ محل اعتراض نہیں۔ کیونکہ (الف) بقول پنڈت ٹھاکر دت شرما موجد امرت۔ دھارا لاہور ایک موقعہ پر جبکہ فساد کا اندیشہ تھا پنڈت لیکھرام جی نے کہا۔ "میں بھی تو پشاوریہ ہوں آؤ دیکھیں کون ہاتھ لگاتا ہے۔" (رسالہ آریہ مسافر جالندہر جلد ۱۵ نمبر ۹ صلا)

(ب) شردھانند جی نے لکھا ہے۔ کہ آریہ سماج کالج پارٹی کے ممبر "اکثر پنڈت لیکھرام کو پشاوری گنڈا کا خطاب دیتے تھے۔" (سوانح عمری لیکھرام ہندی ص۹۷)

غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پنڈت لیکھرام کو جو پشاوری تحریر فرمایا ہے۔ یہ انکے مشہور عام ہونے اور پشاور میں عرصہ دراز تک رہنے کی بنا پر ہے۔ جس کا نہ صرف آریوں کو بلکہ خود پنڈت جی کو بھی اعتراف تھا

### سازش کا الزام

(۲) ایک دوسرا اعتراض وہی پرانا بہتان تھا۔ کہ سازش سے قتل کرایا تھا۔ حالانکہ یہ امر واقع ہے۔ کہ نہ سازش کے متعلق آریہ کوئی ثبوت پیش کر سکتے ہیں اور نہ ہی ان میں سے کوئی دل رکھنے والا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چیلنج مندرجہ سراج منیر کے مطابق آپ کے سامنے حلف اٹھانے پر آمادہ ہو سکا۔ اب خواہ مخواہ سازش سازش کہتے جانا لکیر پیٹنے کے مترادف ہے۔

### لیکھرام کہاں ہے؟

(۳) آریہ لیکچرار نے کہا کہ کیا فرشتے بے علم ہوتے ہیں۔ کیونکہ مرزا صاحب نے لکھا ہے۔ کہ فرشتے نے آکر کہا کہ لیکھرام کہاں ہے؟ حالانکہ صاف بات ہے۔ کہ یہ استفسار پنڈت لیکھرام کے انجام کے ظاہر کرنے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خبر دینے کے لئے تھا۔ کہ اس پیشگوئی کے پورا ہونے کا وقت آن پہونچا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس استفسار کے جواب میں یوں نہیں کہا گیا۔ کہ وہ فلاں جگہ ہے یا مجھے علم نہیں ہے۔ اگر یہ بات آریہ لیکچرار نہ سمجھ سکتے تھے۔ تو انہیں کم از کم وید میں ایشور کا یہ کلام تو یاد ہوتا کہ:۔

"اے بیاہے ہوئے مرد عورت تو اتم دونوں رات کو کہاں ٹھہرے تھے؟ اور دن کہاں بسر کیا تھا؟ تم نے کھانا وغیرہ کہاں کھایا تھا؟ تمہارا وطن کہاں ہے؟ جس طرح بیوہ عورت اپنے دیور کے ساتھ شب باش ہوتی ہے۔ یا جس طرح بیاہا ہؤا مرد اپنی بیاہتا عورت کے ساتھ اولاد کے لئے یکجا شب باش ہوتا ہے۔ اسی طرح تم کہاں شب باش ہوئے تھے"؟

(رگوید آدی بھاشیہ بھومکا اردو ص۱۲۵)

اگر ان کے نزدیک ان تمام سوالوں کی توجیہہ ہو سکتی ہے۔ اور ان سے ایشور کا لاعلم ہونا ثابت نہیں ہوتا۔ تو "لیکھرام کہاں ہے" کے استفسار کو سمجھنے میں ان کے لئے کونسی دقت ہے؟

یہی وہ اعتراضات تھے جن پر آریہ پنڈت کو ناز تھا۔ ان کو علیحدہ کرکے ان کی تقریر بدزبانیوں اور گالیوں کا مرقع تھی۔ ہم نہیں جانتے کہ حکومت کے قانون میں ہی کوئی دفعہ اس قسم کی گندہ دہانی اور نفرت انگیز تقریر کو روکنے کے متعلق موجود نہیں۔ یا حکام متعلقہ اس کو نافذ کرنا گوارا نہیں کرتے۔ بہرحال یہ ایک حقیقت ہے کہ آریہ لیکچرار نے بہت زیادہ اشتعال انگیزی سے کام لیا ہے۔

### احرار کی بے غیرتی

آریہ پنڈت نے اسلامی قربانیوں پر بھی تمسخر اڑایا۔ بلکہ سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بے مثال قربانی کی تحقیر کرتے ہوئے یہاں تک کہہ دیا۔ کہ انہوں نے اپنشد کا فلسفہ نہ پڑھا تھا۔ انہیں وید منتر معلوم نہ تھا۔ ورنہ وہ چھری لے کر اپنے لڑکے کا گلا کاٹنے کے لئے تیار نہ ہو جاتے۔ اور پھر دنبہ کے گلے پر نہ چلاتے۔ آریہ پنڈت نے جانوروں کے ذبح کرنے کو "صریح ظلم" کہا۔ اور شردھانند اور راجپال کو پیش کر کے اشتعال دلاتے ہوئے کہا۔ کہ یہ آریہ سماج کی قربانیاں ہیں۔ ان کے لئے زندہ باد کے نعرے لگائے گئے۔

ان تمام حالات میں بعض غیر احمدیوں کا جو احرار کہلاتے ہیں آریوں کی خدمت گاری کے فرائض سرانجام دینا اور ان کے سٹیج کی سیڑھیوں پر بیٹھنے کے لئے جگہ مل جانے کو اپنی عزت افزائی سمجھنا پرائے شگون کے لئے اپنی ناک کٹانا نہیں؟

اہل دانش غور فرمائیں۔ کہ اگر وہ سلسلہ احمدیہ سے نفار غیرت دینی کی بنا پر رکھتے ہیں۔ تو ایسے موقعوں پر اُن کی غیرت کہاں چلی جاتی ہے؟ انبیاء علیہم السلام۔ اُن کی قربانیوں اور اسلامی اصول پر استہزاء کیا جائے۔ انہیں ظلم قرار دیا جائے۔ اور اسلام کے یہ غیور فرزند کہلانے والے آریوں کی پابوسی کر رہے ہوں۔ یا للعجب

234

# غلبۂ اسلام کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## سچے مذہب کی ایک بہت بڑی علامت

اسلام کے موعود مجاہد اعظم حضرت احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک عظیم الشان کارنامہ جس کے ذریعہ اسلام بمقابلہ دیگر مذاہب علمی و معقولی رنگ میں فاتحانہ شان کے ساتھ جلوہ گر ہوا۔ یہ ہے۔ کہ آپ نے مذہبی دُنیا کے سامنے یہ معیار پیش فرمایا کہ مذہب وُہی غالب اور سچا یقین کیا جائے گا۔ جو دعوےٰ بھی خود پیش کرے اور اس پر دلائل بھی خود دے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:-

"میرے نزدیک یہ بہت ضروری ہے۔ کہ ہر ایک شخص جو کسی کتاب کا پابند ہو۔ اور اس کتاب کو ربانی کتاب سمجھتا ہو۔ وُہ ہر بات میں اُسی کتاب کے حوالہ سے جواب دے۔ اور اپنی وکالت کے اختیارات کو ایسا وسیع نہ کرے۔ کہ گویا وُہ ایک نئی کتاب بنا رہا ہے۔ سو چونکہ آج ہمیں قرآن شریف کی خوبیوں کو ثابت کرنا ہے اور اس کے کمالات کو دکھلانا ہے۔ اس لئے مناسب ہے۔ کہ ہم کسی بات میں اس کے اپنے بیان سے باہر نہ جائیں"

(اسلامی اصول کی فلاسفی)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تمام تصانیف خصوصاً وُہ تقریر جس میں حضور نے متذکرۃ الصدر الفاظ بیان فرمائے۔ آشکار کر رہی ہے۔ کہ آپ نے اس معقول اصل کے مطابق اسلام کو جملہ مذاہب کے مقابل پر خوبی اور کمال میں غالب و افضل ثابت کیا۔ جیسا کہ جلسہ مذاہب کی روئداد مظہر ہے۔ کہ اس مضمون نے تشنہ روحوں کو دلائل کے آب حیات سے سیراب کیا۔ یہاں تک کہ وُہی ارباب مذاہب جو علمی اسلحہ کے ساتھ اسلام پر حملہ آور ہو رہے تھے۔ اور اعتراضات کی بوچھاڑ کر رہے تھے۔ انہوں نے ہتھیار ڈال دیئے۔ اور اسلام کی عظمت کا اعتراف کرنے پر مجبور ہو گئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ پُراز صداقت کلیہ ایک فولادی قلعہ ہے۔ جس کی تسخیر کے خیال سے ہی مخالفین سراسیمہ ہو گئے۔ کیسا شاندار نشان ہے۔ کہ اسلام میں بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی وُہ پہلے اسلامی جرنیل ہیں۔ جنہوں نے ایسا فیصلہ کُن اور اچھوتا علمی محک پیش فرمایا۔ جس کی وجہ سے ہر علمی میدان میں شاندار فتح و نصرت اسلام کا استقبال کر رہی ہے۔

## عیسائیت کی شکست

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک اور کارنامہ جس سے اسلام عیسائیت کے مقابلہ میں سربلند ہوا۔ یہ ہے۔ کہ آپ نے اسلام کے سب سے بڑے حملہ آور یعنی موجودہ مسیحیت پر ایسی کاری ضرب لگائی۔ کہ اس کا سارا زور ٹوٹ گیا۔ ضرب کاری یہ ہے۔ کہ آپ نے دلائل اور شواہد سے خدائے کلیسا کی موت ثابت کر دی۔

اس سے پہلے دُنیا کے سامنے اس خود تراشیدہ اور ضلالت آفرین خیال کو عجیب تزویر کے ساتھ پیش کیا جاتا تھا۔ کہ دیکھو۔ خدا کے اکلوتے فرزند نے تمہاری خاطر خوشی سے صلیب پر جان دی۔ اور عارضی موت کے بعد دوبارہ حیات پا کر آسمان پر خداوند خدا کے داہنے ہاتھ تخت الوہیت پر متمکن ہوا۔ اور تمہارے گناہوں کا کفارہ ہو گیا۔

پھر اس عقیدہ کی اشاعت میں عیسائیوں نے خزانے انڈیل دیئے۔ اور خدائے واحد کی توحید کی بجائے ایک انسان کی الوہیت پر ایمان لانا نجات قرار دے دیا۔ مگر الٰہی نوشتہ کے مطابق اس عالمگیر فتنہ کا سر اسلام کے موعود کاسر الصلیب کے ہاتھوں کُچلا گیا۔ حضرت مسیح مہدی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صلیبی قلعہ پر اس زور سے یورش کی۔ کہ اس کی بنیادیں تک ہل گئیں جبکہ آپ نے اول انجیلی روایات۔ پھر قرآن کریم و اسلامی روایات کی روشنی میں تاریخی شواہد سے انیس سو سال کے راز ہائے سربستہ کا انکشاف فرمایا۔ کہ حضرت مسیح ناصری واقعہ صلیب کے بعد کشمیر میں اپنی گم شدہ بھیڑوں کی گلہ بانی کرتے ہوئے یعنی اپنی جلاوطن قوم کو راہ ہدایت پر لاتے ہوئے طبعی موت سے فوت ہوئے۔ اور وہیں دفن ہوئے۔ جیسا کہ انجیل میں حضرت مسیح کا قول موجود ہے۔ کہ "میں اسرائیل کے گھرانوں کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا" (متی 15/24) "میری اور بھی بھیڑیں ہیں۔ جو اس بھیڑ خانے کی نہیں۔ مجھے ان کا بھی لانا ضروری ہے۔ اور وُہ میری آواز سنیں گی" (یوحنا) اس قول کی تصدیق نے زمانہ حال کی تاریخی تحقیقات نے یہ جدید نکتہ سامنے رکھ دیا ہے۔ کہ بنی اسرائیل کے دس قبائل جلاوطنی کے بعد کشمیر و افغانستان میں آباد ہو کر اپنے اصلی وطن شام سے گویا گم ہو گئے۔ علاوہ ازیں خود لفظ کشمیر جو اصل باشندوں کی زبان میں کشیر لفظ سے مشتق ہے۔ کہ یہ ملک گمشدگان بنی اسرائیل کا وطن ثانی ہے کیونکہ ان کی زبان میں کشیر کے معنے ہیں ملک شام کی مانند

## آریہ پنڈت کی جہالت

آریہ پنڈت کے متعلق آریوں کو گمان تھا۔ کہ وُہ عربی زبان کا فاضل ہے۔ اور بظاہر پنڈت صاحب بھی اس وسوسہ میں مبتلا نظر آتے تھے۔ ان کا تعارف کراتے ہوئے ایک صاحب نے ان کو "عالم العالمین" کی ڈگری عنایت کی۔ پنڈت صاحب کو خیال ہوا کہ میں اپنے عالم العالمین ہونے کا ثبوت کیوں نہ پیش کروں۔ چنانچہ انہوں نے چھوٹتے ہی الھالکین کو الھلاکین پڑھ کر یہ ثبوت مہیا کر دیا اور فاضلانہ انداز میں کہنے لگے۔ کہ "چھ برس" کا عربی "صحیح ترجمہ" "ست سنتین" ہے۔ دلیل یہ دی۔ کہ جب صفت جمع ہو۔ تو موصوف جمع ہوتا ہے۔ ست موصوف جمع ہے۔ اس لئے صفت بھی جمع ہو گی۔ لہذا ستینن ہی درست ہو گا اَقْرَبُ (اسم تفضیل) کو آپ بار بار اَقْرَبَ پڑھتے تھے۔ تحریری طور پر صاحب صدر سے دریافت کیا گیا۔ کہ پنڈت صاحب "ست سنتین" کے لئے کوئی حوالہ پیش کریں۔ نیز اسم تفضیل کے آخر میں تنوین کے لئے کوئی کتاب بتلائیں۔ صفت و موصوف۔ اور عدد و معدود میں فرق بتلایا اور اگر آپ کا قاعدہ عدد و معدود پر بھی حاوی ہے۔ تو بتلائیں۔ کہ "اثنا عشر شہوراً" صحیح ہے۔ یا غلط؟ صاحب صدر نے یہ رقعہ جات پنڈت صاحب کو دکھلا دیئے۔ تو ان کا رنگ بدل گیا۔ اور اخیر تک آپ نے ان کے جواب کی طرف توجہ نہ فرمائی۔ گویا جیسی "عالم العالمین" کی انمول ڈگری ہے۔ ویسے ہی پنڈت صاحب کی اچھوتی قابلیت ہے۔

## آریوں کو چیلنج

آریہ پنڈت نے کہا۔ آریوں کو چاہیئے۔ کہ پنڈت لیکھرام سے متعلقہ پیشگوئی پر ہی جماعت احمدیہ سے مباحثہ کیا کریں گویا اس نے مقامی آریہ ویدک سماج کی ڈھارس بندھانی چاہی ہے۔ کیونکہ وُہ ابھی ابھی اس پیشگوئی پر بحث سے کھلا فرار کر چکی ہے۔ زبانی طور پر مباحثہ کے لئے شائد حالات اجازت نہ دیں اور پنڈت صاحب کی بدزبانی کے پیش نظر یہ بہتر معلوم ہوتا ہے۔ کہ وُہ یا کوئی اور آریہ پنڈت ہمارے ساتھ اس پیشگوئی کے متعلق تحریری مناظرہ کریں۔ فریقین کے نو پرچے ہوں گے۔ پانچ مدعی کے اور چار معترض کے۔ ہر مناظر کا فرض ہو گا۔ کہ اپنا خوشخط پرچہ اُردو میں فریق مخالف کو اس کے جواب کے پہونچنے کے بعد دو ہفتہ کے اندر اندر پہونچا دے۔ اور بعد ازاں یہ تمام پرچے فریقین کے خرچ پر طبع کر دیئے جائیں۔ تعلیم یافتہ پبلک کو پنڈت لیکھرام جی کے متعلق پیشگوئی پر مکمل تحقیق جاننے کا یہ بہترین موقعہ ہے۔ کیا آریہ مناظر اپنے بیان کی تصدیق کے لئے اس منصفانہ طریق فیصلہ کو منظور کر سکتے ہیں؟

خاکسار ابو العطاء جالندھری (۱۶ مئی ۱۹۳۷ء)

غرض ہر رنگ کے شواہد بتاتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح علیہ السلام نے صلیب کا دکھ اٹھانے کے بعد اپنے مقصد مذکور کو پورا کرنے اور پناہ لینے کی خاطر علاقہ کشمیر کی طرف ہجرت کی۔ جہاں بنی اسرائیل کے گم شدہ قبائل موجود تھے۔ سری نگر کو اپنا تبلیغی مرکز قرار دیا اور وہاں انہیں ایسی باعزت زندگی۔ اور قبولیت نصیب ہوئی۔ کہ آج تک وہاں شاہزادہ نبی کے نام سے موسوم چلے آتے ہیں۔

اس جدید علمی اور تاریخی انکشاف سے ملت مصطفےٰ کے سلطان القلم نے فلک بوس قصر مسیحیت میں تزلزل ڈال دیا۔ یہی وجہ ہے۔ کہ ایک وقت تو وہ تھا کہ داعیانِ تثلیث اس جوش وخروش کے ساتھ اسلام کے مقابل محاذ قائم کر رہے تھے۔ کہ یوں معلوم ہوتا تھا اسلام پر غالب آجائیں گے۔ اور نام نہاد فرزندانِ اسلام بھی ان کے ہمنوا اور ہم آواز ہوئے تھے۔ یا اب اس کے برعکس یہ تعجب انگیز نظارہ دنیا دیکھ رہی ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ادنیٰ غلام باوجود بے سرو سامانی کے عیسائیت کے مراکز میں اسلام کا علم بلند کر رہے ہیں۔ اور انہی حملہ آور مسیحی اقوام میں سے گروہ در گروہ اسلام کے جھنڈے تلے جمع ہو رہے ہیں۔ اسلام کی دلکش آواز احمدیت کی نے میں سے گزرتی ہوئی کرۂ ارض کے اطراف تک کو مسحور کرتی چلی جا رہی ہے۔ یہاں تک کہ اب خود معترضین یورپ کہنے لگ گئے ہیں۔ کہ مغربی دنیا اسلام سے ہم آغوش ہونے کے لئے اندر ہی اندر تیار ہو رہی ہے۔ مگر موجودہ زمانہ کا مخبر صادق آج سے لمبا عرصہ پیشتر فرما چکا ہے ؎

آسماں پر دعوتِ حق کے لئے اک جوش ہے
ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اتار
آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مردوں کی ناگاہ زندہ وار
آسماں سے ہے چلی توحید خالق کی ہوا
دل ہمارے ساتھ ہیں گو منہ کریں بک بک ہزار
کہتے ہیں تثلیث کو اب اہل دانش الوداع
پھر ہوئے ہیں چشمۂ توحید پر از جاں نثار

## اقتداری معجزات

ایک اور اعجازی کارنامہ جو حضرت احمد مرسل کی ذات ستودہ صفات سے ظہور میں آیا یہ ہے کہ خدائے قادر و قیوم نے حضور کے ہاتھ پر اقتداری معجزات اور پر شوکت نشانات کا آفتاب بلند کیا۔ جو اسلام کو دنیا کے کناروں تک اپنی تابناک شعاؤں سے منور کرنے لگا۔ حضرت جری اللہ نے ان تحیر خیز نشانات کے ساتھ گلشن اسلام میں بہار کا موسم پیدا کر دیا۔ جیسا کہ آپ فرماتے ہیں ؎

باغ میں ملت کے ہے کوئی گلِ رعنا کھلا
آئی ہے بادِ صبا گلزار سے مستانہ وار
اب اسی گلشن میں لوگو راحت و آرام ہے
وقت ہے جلد آؤ اے آوارگانِ دشتِ خار
اک زماں کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار
باغ مرجھایا ہوا تھا گر گئے تھے سب ثمر
میں خدا کا فضل لایا پھر ہوئے پیدا اثمار

غرض اس دھریت کے زمانہ اور لامذہبیت کے دور میں اسلام حضرت مہدی موعود کے ذریعہ نہ صرف آپ کے بیان فرمودہ محاسن اور دلائل قاہرہ کی رو سے دیگر ادیان پر فاتح اور غالب رہا۔ بلکہ اپنے فیوض و برکات اور انوار و تجلیات کے ساتھ بھی خدا کا زندہ اور برگزیدہ مذہب ثابت ہوا چنانچہ آپ نے مجموعی حیثیت میں جملہ مذاہب وملل کو بدیں الفاظ چیلنج دیا۔

"اشتہار بنام جملہ پادری صاحبان و ہندو صاحبان و برہمو صاحبان و سکھ صاحبان و دہریہ صاحبان و نیچری صاحبان وغیرہ۔ واضح ہو کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے میری یہ حالت ہے۔ کہ میں صرف اسلام کو سچا مذہب جانتا ہوں۔ اور میں دیکھتا ہوں کہ اسلام کے ماننے سے نور کے چشمے میرے اندر بہہ رہے ہیں۔ اگر کوئی سچ کا طالب ہے خواہ ہندو ہے یا عیسائی یا آریہ یا یہودی یا برہمو یا کوئی اور اس کے لئے خوب موقعہ ہے۔ جو میرے مقابل پر کھڑا ہو جائے۔ اگر وہ امور غیبیہ کے ظاہر ہونے اور دعاؤں کے قبول ہونے میں میرا مقابلہ کر سکا۔ تو میں اللہ جلشانہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ اپنی تمام جائداد غیر منقولہ جو دس ہزار روپیہ کے قریب ہوگی۔ اس کے حوالہ کر دوں گا۔ یا جس طور سے اس کی تسلی ہو سکے تاوان ادا کرنے میں اس کو تسلی دوں گا۔"

(آئینہ کمالات اسلام ص ۲۷۶)

## لیکھرام کا حادثہ

ہندوستان کی مذہبی دنیا جانتی ہے۔ کہ ہندو قوم کا مایۂ ناز لیڈر عداوت اسلام کے جوش میں بیباکانہ دریدہ دہنی کے ساتھ اٹھا اور ملت اسلام کے جری پہلوان حضرت احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقابل میدان مباہلہ میں اترا۔ تو حضورؑ نے اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۹۳ء مشمولہ کتاب آئینہ کمالات اسلام میں مندرجہ ذیل پیشگوئی فرمائی:۔ "لیکھرام نے بڑی دلیری سے ایک کارڈ اس عاجز کی طرف روانہ کیا کہ میری نسبت جو پیشگوئی چاہو شائع کر دو۔ سو اس کی نسبت جب توجہ کی گئی تو اللہ جلشانہ کی طرف سے یہ الہام ہوا عجل جسد لہ خوار لہ نصب وعذاب۔ یعنی یہ صرف ایک بے جان گوسالہ ہے۔ جس کے اندر سے ایک مکروہ آواز نکل رہی ہے۔ اور اس کے لئے ان گستاخیوں اور بدزبانیوں کے عوض میں سزا اور رنج اور عذاب مقدر ہے۔ جو ضرور اس کو مل کر رہے گا۔ اور اس کے بعد آج جو ۲۰ فروری ۱۸۹۳ء روز دوشنبہ ہے اس عذاب کا وقت معلوم کرنے کے لئے توجہ کی گئی۔ تو خداوند کریم نے مجھ پر ظاہر کیا کہ آج کی تاریخ سے جو ۲۰ فروری ۱۸۹۳ء ہے۔ چھ برس کے عرصہ تک یہ شخص اپنی بدزبانیوں کی سزا میں یعنی ان بے ادبیوں کی سزا میں جو اس شخص نے رسول اللہ کے حق میں کی ہیں عذاب شدید میں مبتلا ہو جائے گا۔ سو اب اس پیشگوئی کو شائع کر کے تمام مسلمانوں اور آریوں اور عیسائیوں اور دیگر قوموں پر ظاہر کرتا ہوں۔ کہ اگر اس شخص پر چھ برس کے عرصہ میں آج کی تاریخ سے کوئی ایسا عذاب نازل نہ ہوا۔ جو معمولی تکلیفوں سے نرالا اور خارق عادت اور اپنے اندر الٰہی ہیبت رکھتا ہو تو سمجھو کہ میں خدا تعالےٰ کی طرف سے نہیں۔ اور نہ اس کی روح سے میرا یہ نطق ہے۔ اور اگر میں اس پیشگوئی میں کاذب نکلا۔ تو ہر ایک سزا کے بھگتنے کے لئے تیار ہوں۔ اور اس بات پر راضی ہوں کہ مجھے گلے میں رسی ڈال کر کسی سولی پر کھینچا جائے"

آخر ہندوستان کی سرزمین نے یہ چمکتا ہوا نشان دیکھا جو مقررہ میعاد کے اندر پورے جلال اور ہیبت کے ساتھ ظاہر ہوا۔ یعنے پیشگوئی کے مطابق ۶ مارچ ۱۸۹۷ء عید کے دوسرے روز خود لیکھرام کے مسلمہ اصل کے مطابق اس کے قتل کیساتھ اللہ تعالےٰ نے فیصلہ کر دیا۔ کہ اسلام ہی زندہ اور افضل مذہب ہے۔ لیکھرام کی پیشگوئی کی موت درحقیقت آریہ مذہب کی موت کا کھلا کھلا عنوان اور اسلام کا مقابلہ کرنیوالوں کے لئے نشان عبرت ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah


## میری پیاری بہنو

میری خاندانی مجرب دوا ماہواری ایام کی ہر مرض میں حیرت انگیز اثر ظاہر کرتی ہے جس کو ہزاروں میری بہنیں استعمال کر کے ماہواری ایام کی تکلیفوں سے مکمل صحت حاصل کر چکی ہیں۔ اگر آپ کو ماہواری بے قاعدہ ہیں۔ درد سے آتے ہیں۔ یا رک رک کر آتے ہیں۔ بند ہو گئے ہیں یا سیلان یعنے سفید رطوبت خارج ہوتی ہے کمر درد۔ سردرد اور قبض رہتا ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔ پیٹ میں اپھارہ ہو جاتا ہے کام کاج کرنے سے دل دھڑکنے لگتا ہے۔ سانس پھول جاتا ہے۔ تو آپ فضول دواؤں پر روپیہ برباد نہ کریں۔ بلکہ میری خاندانی مجرب دوا سا احست کو استعمال کریں خدا تعالےٰ کے فضل سے آپ کی تمام تکلیفیں رفع ہو جائیں گی۔ اور چاند جیسا لڑکا پیدا ہوگا۔ قیمت مکمل خوراک برائے ایک ماہ صرف دو روپے۔ محصول بذمہ خریدار۔ حفظ صحت کی بہترین کلید صحت ار کا ٹکٹ بھیج کر مفت منگوائیں

ملنے کا پتہ:- آپ کی نجم النساء بیگم احمدی بمقام شاہدرہ لاہور

235

چنانچہ اس کی موت کے بعد آریہ مت باوجود اپنی زبردست تنظیمی و مالی قوت کے روز بروز زوال پذیر ہو رہا ہے۔ جیسا کہ اخبار آریہ ویر لاہور ۱۴ر دسمبر ۱۹۳۰ء لکھتا ہے "کئی سماجوں پر تالے لگ چکے ہیں۔ کئی نیم مردہ حالت میں سسک رہے ہیں" اسی طرح پرتاب لاہور ۷ر دسمبر ۱۹۲۹ء لکھتا ہے:- "مشکل یہ ہے کہ انہیں (آریہ قوم کو) اپنے ہی ہم وطنوں کی ایک جماعت کی طرف سے خطرہ ہے۔ اور وہ خطرہ اتنا عظیم ہے کہ اس کے نتیجہ کے طور پر آریہ جاتی مٹ سکتی ہے"۔

## ڈاکٹر ڈوئی کی ہلاکت

اس کے بعد مسیحی دنیا میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذات گرامی کے ذریعہ ہیبت ناک اور پُرجلال نشان اس طرح چمکا کہ عیسائیت کی طرف سے امریکہ کا ڈاکٹر الیگزینڈر ڈوئی آپ کے مقابل اٹھا جو نوابوں اور شاہزادوں کی سی حیثیت رکھتا تھا۔ اس کی بھی شوخی اور بدزبانی جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں انتہا کو پہنچ گئی تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسکو پہلے ۱۹۰۲ء اور پھر ۱۹۰۳ء میں چیلنج دیا۔ کہ اسلام سچا مذہب ہے اور عیسائی مذہب جھوٹا۔ اور یہ کہ آپ خدا کی طرف سے وہی مسیح موعود ہیں جو آخری زمانہ میں آنے والا تھا۔ اور جس کا نبیوں کے نوشتوں میں وعدہ تھا۔ اور یہ بھی لکھا کہ اگر وہ آپ سے مباہلہ کرے تو آپ کی زندگی میں ہی حسرت اور دکھ کے ساتھ مرے گا۔ اور اگر مباہلہ نہ بھی کرے تب بھی وہ خدا کے عذاب سے بچ نہیں سکتا۔

یہ مضمون مباہلہ اخبارات امریکہ نے اس کثرت سے شائع کیا۔ کہ امریکہ اور یورپ میں اس کی دھوم مچ گئی۔ اور ڈوئی اور بھی شوخی میں بڑھتا گیا۔ تب آپ کو اللہ تعالیٰ نے ڈوئی کی ہلاکت کے متعلق خبر دی۔ جس کا اعلان حضور نے ۲۰ر فروری ۱۹۰۷ء کو مندرجہ ذیل الفاظ میں کیا۔

### تازہ نشان کی پیشگوئی

خدا فرماتا ہے۔ کہ میں ایک تازہ نشان ظاہر کروں گا۔ جس میں فتح عظیم ہوگی وہ تمام دنیا کے لئے ایک نشان ہوگا یعنی ظہور اس کا صرف ہندوستان تک محدود نہیں ہوگا۔ اور خدا کے ہاتھوں سے اور آسمان سے ہوگا چاہیئے کہ ہر ایک آنکھ اس کی منتظر رہے۔ کیونکہ خدا اس کو عنقریب ظاہر کرے گا۔ تا وہ یہ گواہی دے کہ یہ عاجز جس کو تمام قومیں گالیاں دے رہی ہیں اسی کی طرف سے ہے۔ مبارک وہ جو اس سے فائدہ اٹھائے"۔

چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس اشتہار پر بیس دن بھی نہ گذرے تھے۔ کہ ڈوئی کا حسرتناک موت کے ساتھ خاتمہ ہوگیا۔ اس کی موت کی خبر علاوہ امریکہ اور یورپ کے مشہور اخبارات کے ہندوستان کے اخبار پایونیر ۱۱ر مارچ ۱۹۰۷ء اور سول اینڈ ملٹری گزٹ ۱۲ر مارچ ۱۹۰۷ء اور انڈین ٹیلیگراف ۱۲ر مارچ ۱۹۰۷ء میں بھی شائع ہوئی۔ اور یہ بھی شائع ہوا کہ مرنے سے پہلے اس کی زندگی کے ہر پہلو پر آفت پڑی۔ اس کا خائن ہونا ثابت ہوا۔ اور اپنے آباد کردہ شہر صیحون سے بڑی حسرت کے ساتھ نکالا گیا۔ جسے اس نے کئی لاکھ روپیہ خرچ کرکے آباد کیا تھا۔ نیز سات کروڑ نقد روپیہ سے جو اس کے قبضہ میں تھا۔ اس کو جواب دیا گیا۔ اس کی بیوی اور اس کا بیٹا اس کے جانی دشمن ہو گئے۔ اس کے باپ نے اشتہار دیا کہ وہ ولدالزنا ہے۔ آخر اسیر فالج گرا۔ اور پھر بہت غموں سے دیوانہ ہو کر مارچ ۱۹۰۷ء کے پہلے ہفتہ میں بڑی حسرت اور درد اور دکھ کے ساتھ مر گیا۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

اس طرح اسلام کے مقدس مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی بکمال صفائی پوری ہوئی۔ اور مسیحی دنیا میں اسلام کا زندہ اور قہری نشان اپنی جلالی شان کے ساتھ چمکا اور آپ کے ہاتھ سے اس رنگ میں بھی کسر صلیب کا نشان پورا ہوا۔

## جماعت احمدیہ کا قیام

ایک اور مستقل کارنامہ اسلام کے ابدی غلبہ کے لئے آپ نے یہ سرانجام دیا۔ کہ اپنی زندگی میں ایسی جماعت قائم کی جو آپ کے اس کام میں قائمقام ہو۔ چنانچہ اسلام کے اس مجدد اعظم نے اپنی قوت قدسی سے ایک ایسی قوم اپنے پیچھے چھوڑی جو اعلاء اسلام کیلئے ہر قسم کی بڑی سے بڑی قربانیاں بجا لا رہی ہے۔ جبکہ دوسرے مسلمانوں کا معتدبہ حصہ حمایت اسلام کے جذبہ سے عاری ہے۔ اور دنیا اپنی تمام خوبصورتی کے ساتھ ہر شخص کو اپنا متوالا بنا رہی ہے۔

عہد حال میں چشم بصیرت حضرت احمد۔ روحانی فرمانروا اور برگزیدہ آسمانی کے خدام اور شاگرد ہی دیکھ سکتی ہے جو قرن اول کے جانبازان اسلام کی طرح نشہ توحید سے مخمور ہو کر دنیوی عیش و آرام اور ظاہری ترقیات کی امنگوں کو ٹھکراتے ہوئے مشکلات اور شدائد کے سمندر میں کود پڑے اور مختلف گوشہ ہائے ارض میں انسانی روح کو ابدی حیات کے سرچشمہ پر لا رہے ہیں وہ اپنی بے لوث اور مخلصانہ قربانیوں اور جانبازیوں کے ساتھ بستان اسلام کو سینچ رہے ہیں۔ ان میں سے ہر پیر و جوان ملت بیضا کی زندہ اور حقیقی تصویر نظر آتا ہے جو سعادتمند دلوں کو اپیل کر رہی ہے۔

خاکسار ظفر الاسلام قادیان

# ایگریکلچرل کالج اور احمدی طلباء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ امر قابل افسوس ہے۔ کہ ایک عرصہ سے ہمارے احمدی احباب نے پنجاب ایگریکلچرل کالج لائل پور میں تعلیم حاصل کرنے سے توجہ ہٹا لی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ آج کل غالباً کوئی بھی احمدی طالب علم کالج میں نہیں۔ میں احباب کی اطلاع کے لئے یہ امر واضح کر دینا چاہتا ہوں۔ کہ ایگریکلچرل کالج میں تعلیم حاصل کرنا ہر صورت میں سودمند ہے۔ ملازمت نہ ملنے کی صورت میں بھی اعلیٰ زرعی ٹریننگ بہت مفید ہے۔ بی۔ ایس سی زراعت کی ڈگری حاصل کر لینے کے بعد آئندہ اعلیٰ تعلیم بھی جاری رکھی جا سکتی ہے یعنی ایگریکلچرل کالج لائل پور کے گریجوایٹ ایم۔ اے، ایم۔ ایس۔ سی، ایل۔ ایل۔ بی، بی ٹی وغیرہ میں داخل ہو سکتے ہیں۔ اور ملازمت کے نقطہ نگاہ سے میدان بہت وسیع ہو جاتا ہے۔ محکمہ انہار۔ کواپریٹو سوسائیٹیز۔ پولیس سول اور فوج کے محکمہ جات میں دوسرے گریجوایٹوں پر عام طور پر ان کو ترجیح دی جاتی ہے۔ اور محکمہ زراعت کے علاوہ ایسے شعبہ جات جن میں سائنس کا تعلق ہوتا ہے۔ میں بھی ملازمت مل جاتی ہے۔ پچھلے سال گورنمنٹ پنجاب نے اس کالج کے ۴۲ بیکار نوجوانوں کو دو مربعہ اراضی فی کس کے حساب سے عطا کی ہے۔ اور اس کالج کے مسلمان پاس شدہ طلباء میں سے اسوقت کوئی بھی بیکار نہیں۔ یعنی جو محکمہ زراعت میں ملازم نہیں ہو سکے انکو زمین مل گئی ہے کالج میں داخل ہونے کیلئے کم از کم میٹرک پاس ہونا شرط ہے ایک دو سالہ کورس ہے پاس کرنے پر کالج کیطرف سے ڈپلومہ ملتا ہے۔ محکمہ زراعت میں بی کلاس گریڈ ملتا ہے ڈگری کورس چار سالہ کورس ہے۔ پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے بی۔ ایس۔ سی (ایگریکلچر) کی ڈگری دی جاتی ہے۔ اور محکمہ زراعت میں اے کلاس گریڈ دیا جاتا ہے۔

اخراجات دوسرے کالجوں سے زیادہ نہیں۔ ڈسٹرکٹ بورڈوں کی طرف سے کچھ وظیفے بھی کالج کے طلبا کو ملتے ہیں۔ درخواست کرنے پر جناب پرنسپل صاحب پنجاب ایگریکلچرل کالج لائل پور سے فارم درخواست برائے داخلہ اور مختصر پراسپکٹس مل سکتے ہیں۔ مکمل پراسپکٹس سپرنٹنڈنٹ صاحب گورنمنٹ پرنٹنگ پریس لاہور سے ۸ ر کو ملتا ہے۔ داخلہ میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے بعد جلد ہی شروع ہو جاتا ہے۔ ضرورتمند احباب پرنسپل صاحب سے خط وکتابت کرکے صحیح معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ خاکسار خوشی محمد بی ایس سی (ایگریکلچر) موضع گھنیالیاں۔ ضلع سیالکوٹ

# ملک معظم کی تقریب تاجپوشی میں جماعتہائے احمدیہ کی شمولیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## لاہور

۱۲ مئی جماعت احمدیہ لاہور کا ایک غیر معمولی جلسہ ملک معظم کی تقریب تاجپوشی کی خوشی میں زیر صدارت جناب شیخ بشیر احمد صاحب بی اے - آنرز ایل ایل بی ایڈووکیٹ ہائیکورٹ امیر جماعت احمدیہ لاہور مسجد احمدیہ لاہور کے صحن میں منعقد ہوا - تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد صوفی رحمت اللہ صاحب پریذیڈنٹ حلقہ گنج - شیخ عبد الحمید صاحب آڈیٹر اور میاں معراج الدین صاحب نے تقاریر کیں - جن میں انہوں نے بیان کیا کہ ہم تاجدار سلطنت برطانیہ کی رسم تاجپوشی کی خوشی میں اپنی دلی شمولیت کو بصورت الفاظ پیش کرتے ہیں - ازاں بعد ڈاکٹر عبید اللہ صاحب نے دلچسپ پیرایہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا - آج گو تمام مملکت برطانیہ میں رسم تاجپوشی کا اظہار کیا جا رہا ہے - لیکن جماعت احمدیہ کی شمولیت ایک بالکل نرالی حیثیت رکھتی ہے - کیونکہ ہمارا اظہار مسرت اغراض نفسانی اور موہوم مقاصد کے ماتحت نہیں بلکہ احمدیت کی پاکیزہ تعلیمات کی روشنی میں ہے - ہمیں خدا کے برگزیدہ انسان احمد قادیانی علیہ السلام نے بتا دیا ہے کہ آزادی آئین وقوانین کی پابندی میں مضمر ہے - پس ہمارا اظہار عقیدت حضرت مسیح موعود کی اتباع - اسلام کی پاکیزہ تعلیمات اور خدا تعالے کی رضا کے حصول کے لئے ہے -

اسکے بعد صاحب صدر جناب شیخ بشیر احمد صاحب نے نہایت موثر الفاظ میں مجمع کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ بیشک آج بعض لوگوں نے رسمی طور پر بھی اظہار عقیدت کیا ہے - ہندوستان میں بسنے والوں کے اکثر حصہ نے باوجود بُعد قلبی کے نفسانی مقاصد کی تکمیل کے لئے اظہار عقیدت کیا ہے - لیکن ہمارا اظہار عقیدت و وفاداری کسی غرض پر مبنی نہیں ہم محض خدا تعالے کے احکام کی بجا آوری کے لئے ملک معظم کی تقریب تاجپوشی پر اظہار مسرت کر رہے ہیں - کیونکہ جو احمدی خدا تعالے کے لئے اظہار وفاداری کرتا ہے - وہ سرتا سر آزاد ہے - لیکن عمال حکومت کو ان کی کسی غلطی پر تنبیہ کرنا ضروری اور مناسب ہوتا ہے - آخر میں فرمایا خدا تعالی موجودہ تاجدار معظم کے مبارک زمانہ میں دنیا کے ہر گوشہ میں امن قائم کر دے - اور ہندوستان کا مستقبل جو ایک رنگ میں ہندوستانیوں ہی کے ہاتھ میں ہے - پر امن بن جائے اور منافرت کے جذبات مٹ جائیں - اور خدا کرے کہ جس طرح حکومت برطانیہ کو دنیوی اقتدار حاصل ہے اسی طرح اس کی روحانی آنکھیں روشن ہو جائیں

آخر میں جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم - اے - لیکچرار گورنمنٹ کالج لاہور نے مندرجہ ذیل ریزولیوشنز پیش کئے جو باتفاق آرا پاس کئے گئے -

۱ جماعت احمدیہ لاہور کا یہ اجلاس جناب ملک معظم شاہ جارج ششم کی تاجپوشی پر ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوا - دعا کرتا ہے - کہ آپ کا عہد حکومت سلطنت برطانیہ کے لئے عموماً اور ہندوستان کی رعایا کے تمام طبقات کے لئے خصوصاً - نیز ساری دنیا کے مختلف ممالک کے لئے خوش حالی اور ہر طرح کی سیاسی - تمدنی - اقتصادی اور اخلاقی ترقیات کا باعث ہو -

۲ جماعت احمدیہ لاہور کا یہ اجلاس اپنے سابق امیر آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب کی تازہ عزت افزائی پر چوہدری صاحب موصوف اور آپ کے خاندان کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوا - دعا کرتا ہے کہ خدا تعالے آپ کے لئے یہ اعزاز ہر طرح سے بابرکت بنا دے

خاکسار ملک خدا بخش جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ لاہور

## کراچی

۱۲ مئی کو ملک معظم کی تقریب تاجپوشی پر انجمن احمدیہ کراچی نے حسب ذیل تار ہز ایکسیلنسی وائسرائے ہند کی خدمت میں بھیجا -

"جماعت احمدیہ کراچی ملک معظم شہنشاہ ہند سے اظہار وفاداری کرتی ہوئی ملک معظم اور ملکہ معظمہ کی درازی عمر اور ظفر مندی کی دعا کرتی ہے"

خاکسار قائمقام پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ کراچی

## نوشہرہ چھاؤنی

ملک معظم کے جشن تاجپوشی پر ممبران انجمن احمدیہ نوشہرہ چھاؤنی نے امیر جماعت کی وساطت سے چیف سیکرٹری صوبہ سرحد پشاور کے نام ایک پیغام بھیجا - جس میں ملک معظم اور ملکہ معظمہ کی تاجپوشی کی پر مسرت تقریب پر مبارکباد عرض کی گئی اور تاج برطانیہ کے ساتھ وفاداری اور عقیدت کا اظہار کیا گیا - ۱۲ مئی کی شب کو چراغان کیا گیا - نامہ نگار

## ڈیرہ غازی خان

۱۲ مئی کو ملک معظم کی تقریب تاجپوشی پر جذبات مسرت وعقیدت کے اظہار کے لئے جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان کا ایک اجلاس زیر صدارت ملک عزیز محمد صاحب پلیڈر منعقد ہوا - جس میں مختلف اصحاب نے تاج برطانیہ سے وفاداری کے متعلق تقریریں کیں - اس کے بعد مندرجہ ذیل قرار داد باتفاق آراء پاس کی گئی

۱ - جلسہ ہذا حضور ملک معظم جارج ششم اور حضور ملکہ معظمہ الزبتھ کی تقریب تاجپوشی پر حقیقی خوشی کا اظہار کرتا ہے -

۲ - یہ جلسہ ملک معظم وملکہ معظمہ سے عقیدت اور وفاداری کا اظہار کرتا ہوا ان کی درازی عمر اور کامیاب دور حکومت کے لئے دعا کرتا ہے -

۳ - یہ جلسہ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر سے استدعا کرتا ہے - کہ وہ جماعت احمدیہ کے جذبات امتنان وتشکر اور وفاداری کو حضور ملک معظم وملکہ معظمہ کی خدمت عالیہ میں پہنچانے کا انتظام فرمائیں شام کو جلسہ گاہ میں چراغاں کیا گیا اور غربا کو کھانا کھلایا گیا - ( نامہ نگار )

## ملتان

۱۲ مئی بتقریب تاجپوشی ملک معظم جارج ششم قیصر ہند جماعت احمدیہ ملتان کا ایک غیر معمولی اجلاس زیر صدارت جناب شیخ فضل الرحمٰن صاحب منعقد ہوا جس میں حسب پروگرام پروفیسر عبد القادر صاحب ایم اے نے ایک دلچسپ ومناسب حال تقریر کی - انہوں نے حضور شہنشاہ کے اوصاف حمیدہ مشاغل اور سوانح کو پیش کرتے ہوئے رسوم تاجپوشی کی تاریخی حیثیت پر روشنی ڈالی - اور آخر میں اپنے جذبات وفاداری کا دعائیہ رنگ میں اظہار کیا - ازاں بعد جناب چوہدری عطا محمد صاحب نائب تحصیلدار نے مختصر تقریر فرمائی - جس میں ملک معظم سے عقیدت اور وفاداری کا اظہار کیا گیا -

پھر آخر میں شیخ محمد حسین صاحب نے تقریر کی اور بتایا کہ بادشاہ ملامت سے وفاداری ان کی اطاعت ہمارا مذہبی فرض ہے - جس میں آج ہر احمدی دلی اخلاص و محبت کے ساتھ حصہ لے رہا ہے - اس کے بعد حضور ملک معظم کی درازی عمر اور ترقی اقبال کے لئے دعا کی گئی پھر حاضرین کی شرینی سے تواضع کی گئی اس اجلاس میں حسب ذیل قرار داد منظور کی گئی -

"ہم ممبران جماعت احمدیہ ملتان تقریب تاجپوشی پر حضور ملک معظم اور ملکہ معظمہ اور خاندان شاہی کی خدمت میں اخلاص کے ساتھ ہدیہ تبریک پیش کرتے ہوئے دلی عقیدت اور وفاداری کے گہرے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جذبات کا اظہار کرتے ہیں۔ اور حضور شہنشاہ معظم اور ملکہ معظمہ کی درازی عمر اور ترقی اقبال و دولت کے لئے دعا کرتے ہیں۔ غربا اور مساکین میں خیرات نقدی کی صورت میں تقسیم کی گئی رات کو چراغاں کیا گیا۔

شیخ فضل الرحمٰن احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ملتان

## لکھنؤ

۱۲ مئی ۱۹۳۷ء کو صبح ۷ بجے تمام احباب جماعت احمدیہ ہال لکھنؤ واقعہ ۳۲۔ امین آباد پارک لکھنؤ میں جمع ہوئے۔ اور سب نے مولوی عبدالمالک صاحب کی اقتداء میں شاہ جارج ششم اور ملکہ الزبتھ کی درازی عمر اور ترقی اقبال کے لئے دعا کی اس کے بعد حسب ذیل ریزولیوشن منظور کئے گئے۔

جماعت احمدیہ لکھنؤ کی جانب سے ہز میجسٹی شہنشاہ جارج ششم اور ملکہ الزبتھ کی تقریب تاجپوشی پر انکی خدمت میں نہایت مخلصانہ طور پر ہدیہ تبریک پیش کیا جائے۔ اور ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر لکھنؤ سے استدعا کی جائے۔ کہ وہ ان کے اظہار وفاداری کو ملک معظم تک پہنچا دیں۔ رات کو تمام احمدیوں کی دکانوں اور مکانات پر اعلیٰ پیمانہ پر چراغاں کیا گیا۔ (نامہ نگار)

## سرگودھا

انجمن احمدیہ سرگودھا نے اپنے ایک اجلاس میں فیصلہ کیا۔ کہ ملک معظم کی تاجپوشی کی تقریب پر مفصلہ ذیل طریق پر اظہار مسرت کیا جائے۔

۱۔ ۱۲ مئی غربا کو کھانا کھلایا جائے

۲۔ ملک معظم شہنشاہ جارج ششم اور ملکہ معظمہ کے لئے درازی عمر اور اقبال مندی کی دعا کی جائے۔

چنانچہ اس پروگرام کے مطابق ۱۲ مئی کو انجمن احمدیہ سرگودھا نے غربا کو کھانا کھلایا۔ نماز ظہر کے بعد ایک لمبی دعا کی گئی۔ جس میں ملک معظم اور ملکہ معظمہ کی درازی عمر اور اقبال مندی کے لئے دعا کی گئی۔ نماز مغرب کے بعد مسجد احمدیہ اور احمدیوں کے مکانوں پر چراغاں کیا گیا۔ حافظ عبدالعلی سیکرٹری امور عامہ انجمن احمدیہ سرگودھا

## بنارس

۱۲ مئی کو انجمن احمدیہ بنارس کے افراد نے ملک معظم کی تاج پوشی کی تقریب پر ملک معظم اور ملکہ معظمہ کی درازی عمر کے لئے دعا کی بعد نماز مغرب مسجد پر چراغاں کیا گیا اور مٹھائی تقسیم کی گئی۔ محلہ ریسر کے احمدی احباب نے اپنے مکانوں پر بھی چراغاں کیا

خاکسار اللہ دین از بنارس

## احمدی پور

۱۲ مئی ۱۹۳۷ء کو عیدگاہ احمدیہ موضع احمدی پور میں زیر صدارت خاکسار ملک معظم جارج ششم کی تاج پوشی کی خوشی میں جلسہ منعقد ہوا۔

خاکسار نے جلسہ کی غرض وغایت کے متعلق حاضرین کو آگاہ کیا۔ ازاں بعد چوہدری غلام مصطفےٰ صاحب و خان عبدالغنی صاحب و چوہدری محمد شریف صاحب اور مسٹر عبدالرشید صاحب نے سلطنت برطانیہ کی برکات کے اظہار میں نظمیں پڑھیں۔ چوہدری اللہ داد خان صاحب نے شاہی خاندان کے مختصر حالات بیان کرتے ہوئے۔ ملک معظم جارج ششم کے حالات زندگی پر روشنی ڈالی۔ جلسہ کے اختتام پر سب حاضرین نے مل کر بادشاہ سلامت کی درازی عمر و سلامتی کے لئے اور اُن کے عہد حکومت کے بابرکت اور پرامن رہنے کے لئے دعائیں کیں رات کو عیدگاہ میں روشنی کا انتظام کیا گیا۔ اور مکانوں پر چراغاں کیا گیا

خاکسار نور احمد نمبردار احمدی پور ضلع جہلم

## اٹھوال

۱۲ مئی کو بوقت پونے تین بجے بتقریب تاج پوشی ملک معظم طلباء احمدیہ سکول اٹھوال کا جلوس ہاتھوں میں رنگ برنگ کی جھنڈیاں لئے ہوئے گاؤں کے گلی کوچوں میں چکر لگانے کے بعد ۳½ بجے جلسہ گاہ میں پہنچا۔ جلسہ کی کارروائی چوہدری سلطان بخش صاحب امیر جماعت احمدیہ کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد

خاکسار نے برکات سلطنت انگلشیہ پر قریباً ایک گھنٹہ تقریر کی حاضرین میں جن کی تعداد ۸۰۰ کے قریب تھی مٹھائی تقسیم کی گئی۔ علاوہ ازیں زنانہ احمدیہ مدرسہ میں بھی مٹھائی تقسیم ہوئی۔ جلسہ میں حسب ذیل قرار دادیں منظور کی گئیں۔

یہ جلسہ ہز میجسٹی ملک معظم جارج ششم شہنشاہ ہند کی تاج پوشی پر مسرت کا اظہار کرتا ہوا۔ ان سے اظہار وفاداری کرتا ہے۔ اور دعا کرتا ہے کہ ان کا عہد مبارک ان کے لئے اور رعایا کے لئے بابرکت ہو۔

رات کو گاؤں میں چراغاں بھی کیا گیا۔

خاکسار محمد رمضان انور سیکرٹری انجمن دیہات سدھار اٹھوال ضلع گورداسپور

## کریام

۱۲ مئی کو ملک معظم کی تقریب تاج پوشی کی خوشی میں مدرسہ احمدیہ کریام میں جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں طلباء مدرسہ و احباب جماعت شامل ہوئے برکات عہد برطانیہ پر تقاریر کی گئیں۔ اور ملک معظم کی سلامتی اور درازی عمر کے لئے دعا کی گئی۔ اس کے بعد طلبہ میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ رات کو مدرسہ احمدیہ و مساجد احمدیہ اور احباب جماعت احمدیہ کے مکانات پر چراغاں کیا گیا۔ ایک جلوس بھی نکالا گیا جس میں ملک معظم زندہ باد کے نعرے لگائے گئے

خاکسار عبدالغنی خان سیکرٹری جماعت احمدیہ کریام

## سیالکوٹ

۱۲ مئی کو ملک معظم کی تاج پوشی کی تقریب پر بوقت نماز فجر جامع مسجد احمدیہ میں جماعت کے جملہ افراد کا اجتماع ہوا۔ جس میں بادشاہ سلامت ملکہ معظمہ اور ان کے خاندان کے لئے دعا خیر کی گئی۔ دوپہر کو چوہدری شاہ نواز صاحب وکیل جنرل سیکرٹری جماعت ہذا نے غرباء کو کھانا کھلایا۔ اور رات کو حسب ذیل جگہوں پر چراغاں کیا گیا۔

جامع مسجد احمدیہ۔ مسجد خورد۔ مہمان خانہ انجمن احمدیہ۔ احمدیہ زنانہ سکول احمدیوں نے اپنے گھروں میں بھی چراغاں کیا

خاکسار امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ

## ڈنگہ

۱۲ مئی ۱۹۳۷ء مغرب کی نماز کے بعد شہنشاہ معظم کی تقریب تاجپوشی پران کے لئے دعا کی گئی۔ احباب جماعت نے انفرادی طور پر اپنے اپنے ہاں چراغاں کیا۔ خاکسار عطار محمد سیکرٹری تبلیغ ڈنگہ

# حلقہ جات کی صورت میں جماعتوں کی تربیت کا انتظام

نظارت ہذا کے مدنظر یہ انتظام ہے کہ جن مقامات میں قریب قریب احمدیہ جماعتیں واقع ہیں۔ ان کو تربیت کی اغراض کے ماتحت حلقوں کی صورت میں تقسیم کر دیا جائے۔ اور ان میں علماء مقرر کر دیئے جائیں۔ جو اپنے اپنے حلقہ میں تربیت و اصلاح کا کام کریں۔ یہ علماء مرکزی کارکن نہ ہونگے بلکہ ان کے اخراجات اور گزارہ کا انتظام جماعتہائے متعلقہ کے سپرد ہوگا۔ نظارت ہذا صرف اس انتظام کے جاری کرنے میں مدد کریگی اور نگرانی کریگی۔ ان حلقوں میں مولوی فاضل پاس یا دوسرے لحاظ سے دینی علم

دس منٹ میں ہسٹیریا کے دوروں کا علاج

"والویکٹا"

یہ دوا ملکی جڑی بوٹیوں سے بنائی گئی ہے۔ اور بتیس سال سے خلق خدا اس سے فائدہ اٹھا رہی ہے ہزارہا مستورات نہایت کمزور صحت اور حمل کی حالت میں اس موذی مرض سے نجات حاصل کر چکی ہیں۔ ہسٹیریا کے مرض کو بھوت پریت یا جنوں کا کام نہیں سمجھنا چاہیئے۔ یہ دوسری بیماریوں کی طرح ہی ایک جسمانی بیماری ہے۔ تمام تکالیف مثلاً یا وہ گوئی چیخنا چلانا زمین پر لیٹنا گھبراہٹ دوران سر جسم کا ٹھنڈا ہونا متواتر غشی اور جنون چوبیس گھنٹوں میں دور ہو جاتی ہیں۔ بیہوشی غشی اور تشنج دس منٹ میں غائب ہو جاتا ہے اور مریض آرام اور طاقت محسوس کرنے لگتا ہے دس روز کی دوائی کی قیمت عہ اور تیس دن کی دوائی عہ محصولڈاک علاوہ

سی۔ ایل ناما والا اسپلیں روڈ بڑودہ

# بہار پراونشل احمدیہ کانفرنس کا سالانہ جلسہ بمقام مونگیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۷-۱۸-۱۹ اپریل ۱۹۳۷ء کو شہر مونگیر میں بہار پراونشل احمدیہ ایسوسی ایشن کا سالانہ تبلیغی جلسہ منعقد ہوا۔ جس کی رپورٹ الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ انہی تاریخوں میں بعد نماز ظہر و عصر ۲½ بجے سے ۵ بجے تک تینوں دن بہار پراونشیل احمدیہ کانفرنس کے بھی اجلاس بصدارت پروفیسر علی احمد صاحب ایم اے ہوتے رہے۔ اس کانفرنس میں بھاگلپور۔ بیگوسرائے۔ پورنیہ۔ جمگاؤں۔ داناپور۔ چندور بھتولی آدریی۔ سور جگڈھ۔ بہار شریف۔ دربھنگہ و مظفرپور وغیرہ کی جماعتوں کے نمائندے شرکت فرماتے رہے۔ ہر ایک صیغہ سے متعلق تجاویز پیش ہوئیں۔ اور بعض باتفاق رائے و بعض کثرت رائے و بعض ترمیموں کے ساتھ منظور ہوئیں۔ سال رواں میں صوبہ بہار کے احمدیوں سے تقریباً ایک ہزار روپیہ بہ تفصیل ذیل مختلف شعبوں پر صرف کرنے کا متوکلاً علی اللہ تہیہ کیا ہے۔ خداوند کریم و رحیم ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین۔"

۱۔ طباعت رپورٹ ۵ روپے
۲۔ جلسہ سالانہ تبلیغی ۲۵۰ ؍؍
۳۔ کرایہ مکان مبلغ صاحب مرکزی (دیٹنہ) ۴۰
۴۔ اخراجات دورہ ہائے سکرٹری صاحبان ۱۲۰
۵۔ اشاعت فتاوے ۲۰
۶۔ ٹریکٹ ہائے برائے تقسیم یوم النبی و یوم التبلیغ کے موقعہ پر ۷۵
۷۔ تبلیغی کتب ۵۰
۸۔ معلمین مدارس دینیہ ۲۴۰
۹۔ ماہوار ٹریکٹ ۱۲۰
۱۰۔ متفرق غیر معمولی اخراجات ۴۰

میزان ۹۶۰

منجملہ اور تجاویز ایک تجویز یہ منظور ہوئی ہے۔ کہ مونگیر کو بہار احمدیہ پراونشل ایسوسی ایشن و کانفرنس کا صدر مقام قرار دیا جائے۔ اور وہاں ایک پراونشل احمدیہ کتب خانہ قائم کیا جائے۔ اس سلسلہ میں یہ امر خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہے کہ مولوی سید وارث حسین صاحب رئیس موضع اوربن نے اپنی ساری کتابیں اس کتب خانہ کو عطا فرمانے کا وعدہ کیا ہے۔ اور انکی اہلیہ صاحبہ نے وعدہ کیا ہے کہ مونگیر میں مرکزی مبلغ صاحب کے قیام کیلئے ایک مکان اپنے خرچ سے اپنی مملوکہ زمین متصل مسجد احمدیہ پر بنوا دینگی۔ اور بالفعل ایک سال تک کوئی کرایہ نہیں لینگی۔ اسی مکان میں کتب خانہ بھی ہو گا۔ اس کیلئے مولوی صاحب موصوف اور انکی اہلیہ خاص طور پر احباب کے شکریہ اور دعا کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالٰے ان دونو کو فلاح دارین نصیب کرے۔

خاکسار
عبدالباقی جنرل سیکرٹری بہار احمدیہ پراونشل ایسوسی ایشن و کانفرنس

# صوبہ سندھ اور جماعت احمدیہ

اس عنوان کے ماتحت ایک مضمون مولوی محمد صالح صاحب مبلغ سندھ کا الفضل ۵ رمئی میں شائع ہوا ہے۔ ایک سندھی احمدی کی حیثیت میں مجھے اس بارے میں کچھ عرض کرنا ہے۔ یہ سچ ہے کہ سندھ میں بہت سے پنجابی آ کر آباد ہو گئے ہیں لیکن سندھی لوگ ان سے کم ملتے جلتے اور بالکل الگ تھلگ رہتے ہیں۔ سندھیوں نے پنجابیوں کو زیادہ ہوشیار اور چالاک پایا۔ اور پنجابیوں نے سندھیوں کو سادہ طبع اور کم عقل سمجھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ سندھی ایک دوسرے کو یہی تعلیم دیتے ہیں۔ کہ بھائی پنجابی سے بھاگو۔ لہٰذا پنجابیوں کا سندھیوں پر یہ اثر ہے کہ سندھی ان سے دور بھاگتے ہیں۔ اور بہت کم ان سے دوستی رکھتے ہیں۔ پھر سندھی شہروں میں اردو غلط بولی جاتی ہے۔ غیر احمدی سندھی اردو نہیں جانتے۔ سوائے معدودے چند لوگوں کے۔

اس وقت تک سندھی بہت تھوڑے احمدی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ جتنے احمدی مبلغ پنجاب سے تشریف لائے۔ انہوں نے سوائے مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کے جنہوں نے سندھیوں میں اچھی خاصی تبلیغ کی۔ باقیوں نے سندھیوں میں کم تبلیغ کی۔ اکثر پنجابیوں میں تبلیغ کرتے رہے۔ اور اکثر ایسی جگہوں پر گئے۔ اور رہے جہاں احمدی تھے۔ ایسی جگہوں میں نہیں گئے جہاں غیر احمدی سندھی رہتے ہوں۔ جلسے بھی ہمیشہ احمدیوں میں ہوتے رہے۔ مولوی صاحب کا یہ کہنا کہ سندھی کم احمدی ہیں۔ جس کی وجہ یہ ہے۔ کہ ان میں تعلیم کم ہے۔ یا پیروں اور رئیسوں کا اثر ہے۔ اور دین سے غفلت اور لاپرواہی ہے۔ بالکل غلط ہے۔ میں حیران ہوں کہ تعلیم کی کمی اور پیر اور رئیس ہماری تبلیغ میں کس طرح حارج ہو سکتے ہیں۔ بات یہ ہے۔ کہ سندھیوں میں تبلیغ ہوئی نہیں کبھی ہمارے مبلغوں نے سندھی سیکھنے کی کوشش نہ کی۔ سوائے مولوی بقاپوری صاحب کے۔ اتنی سندھی ضرور سیکھ لینی چاہیئے۔ جس سے تقریر کی جاسکے۔ مباحثہ اور مناظرہ کیا جاسکے اب بھی کوٹ احمدیاں میں جاکر بیٹھنا جدھر سب پنجابی احمدی ہیں اور جلسے بھی احمدیوں کے درمیان منعقد ہونا اور احمدیوں کو تبلیغ کرنا سندھیوں کو کس طرح احمدی بنا سکتا ہے۔ سندھی سادہ طبع ہیں۔ اور دین کے ساتھ بہت اخلاص رکھتے ہیں۔ دین کے لئے غیرت ان میں باقی ہے۔ یہ ضروری ہے کہ ہم گالیاں سنیں۔ اور ماریں کھائیں لیکن گالیاں سنکر اور ماریں کھا کر پھر وہ جگہ چھوڑ کر چلا جانا نقصان کا موجب ہوتا ہے۔ اور نہ کہ فائدہ کا۔ ان میں رہکر سندھی زبان میں تبلیغ کو جاری رکھنا سندھیوں کی محبت حاصل کرنا ان سے تعارف بڑھانا۔ دوستی پیدا کرنا۔ ان کی انجمنوں اور سوسائٹیوں میں جانا یہ سب ذرائع ہیں۔ جن سے تبلیغ کامیاب


# نہایت ارزاں قیمتوں میں تین دوائیں!

**موٹاپا دور** بلا فاقہ کشی و پرہیز و بلا ضرر روزانہ (۶ اونس) پندرہ تولہ وزن کم کرتا ہے۔ عورتوں کے بعد از ولادت بڑھے ہوئے پیٹ کو اصلی حالت پر لاتا ہے۔ قیمت مکمل ایک ماہ کیلئے پانچ روپیہ محصول ۹ ر

**حب نوازی** عورتوں کی جملہ امراض رحم بیقاعدگی حیض ہمیشہ کا درد سر۔ درد کمر رحم سے سفید رطوبت کا آنا رحم کا ڈھیلا پڑ جانا۔ خون کی کمی ہسٹریا وغیرہ کے لئے از حد مفید ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت ایک ماہ کیلئے ۴۲ گولی مردق ایک روپیہ محصول ۶ ر

**مفرح نوازی** نہایت بیش قیمت ادویہ کا مرکب خوش ذائقہ خون صالح پیدا کرنے والا ہمیشہ بدن چست طبیعت خوش حافظہ تیز کرنیوالا مقوی دل و دماغ و دیگر اعضائے رئیسہ خوراک ۳ ماشہ ۴۲ روز کی خوراک قیمت ایک روپیہ محصول ۵ آنے

احمدیہ مطب نوازی کھرڑ ضلع انبالہ حکیم سید محمد گلزار احمد جار تمغہ یافتہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوسکتی ہے۔ اور ملکوں میں بھی پنجابی جاتے اور وہاں جاکر زبان سیکھتے اور لوگوں سے ملتے جلتے ہیں۔ پھر سندھ میں ایسا کیوں نہیں کیا جاتا۔

ڈاکٹر عبدالعزیز اخوند سندھی میڈیکل افیسر
سیوہن سندھ

---

**جھنگ مگھیانہ کے مشہور کھیسوں کا کارخانہ** نہایت ہی اعلیٰ خوبصورت پائیدار مختلف رنگوں اور نمونہ کے کھیسوں کا سٹاک موجود ہے۔ احباب کرام آرڈر دے کر احمدیہ کارخانہ سے فائدہ اٹھائیں۔ مال حسب منشا اور رعایتی قیمت پر ارسال خدمت ہوگا۔ نوٹ:۔ ریلوے سٹیشن اور ڈاکخانہ کا پورا پتہ تحریر فرمائیں۔ ملنے کا پتہ:۔ قاضی غلام حسن احمدی متصل مسجد احمدیہ خطیب مسجد احمدیہ مگھیانہ جھنگ پنجاب

---

ہر خاص و عام کو اطلاع

**پانچسو روپیہ کا نقد انعام** ڈاکٹر فرانس کا علاج کمزوری وغیرہ جو شخص اس طلا کو بیکار ثابت کرے اسکو پانچسو روپیہ کا نقد انعام دیا جائیگا۔ یہ روغن ڈاکٹر فرانس نے بڑی جانفشانی اور جدید تجربہ سے تیار کیا ہے۔ جو مثل بجلی کے اپنا اثر رکھتا ہے۔ اس کا اثر ایک ہی روز میں معلوم ہو جاتا ہے۔ جو لوگ بچپن کی غلط کاریوں یا کسی اور وجہ سے کمزور ہو گئے ہوں۔ فوراً اس طلا سے فائدہ حاصل کریں۔ اس طلا سے ہزاروں مریض بفضل تعالےٰ شفایاب ہو چکے ہیں۔ یہ ۱۹۲۲ء سے ہندوستان میں فروخت ہو رہا ہے احمدی بھائی بھی اس سے فائدہ اٹھائیں۔ اس کے استعمال میں کسی موسم کی خصوصیت نہیں اور نہ ہی آبلہ پڑتا ہے۔ طلا کے ہمراہ حب مقوی باہ بھی روانہ ہوتی ہیں۔ یہ مکمل علاج ہے۔ اس سے بہتر کوئی اور طلا اس مرض کیواسطے مفید ثابت نہیں ہوا قیمت ایک بکس ہے چار بکس عہ۔

ایس ایم عثمان اینڈ کو رڑکی۔ یوپی

---

دوائی اٹھرا

# حب اٹھرا (رجسٹرڈ)

**اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح اول رض کے شاگرد کی دکان سے**

جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست تپ ہچکی درد پسلی یا نمونیہ ام الصبیان پر چھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ اور خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دیدینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ اور لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی بیماری نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کردئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائیدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کیلئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد قبلہ مولوی نورالدین صاحب شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ ہے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصول ڈاک المشتہر حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول

اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت۔ قادیان۔ پنجاب

---

باسمہٖ سبحانہ

# قوت کی دوائیں گرمی کے موسم کیلئے بھی ہیں!

یہ خیال کہ مقوی غذائیں اور مقوی دوائیں جو فائدہ سردی کے موسم میں کرتی ہیں دوسرے موسم میں نہیں کرتیں۔ ایک حد تک صحیح ہے۔ مگر کلیتہً صحیح نہیں۔ کیونکہ گرمی کے موسم کیلئے بھی ایسی دوائیں ہیں جنہیں جسمانی قوتوں کی پرورش کیلئے اور جسمانی کمزوریوں کو دور کرنے کیلئے گرمی اور برسات کے موسم میں اسی قدر کامیابی کے ساتھ استعمال کیا جاسکتا ہے جسقدر کہ موسم سرما میں ہماری مفرح یاقوتی۔ ماء اللحم خاص۔ فرلیموسا۔ حب روح الذہب نبیذ عنبری وغیرہ کو پہاڑی علاقوں اور سرد ملکوں میں مفرح یاقوتی کے استعمال کیلئے موسم کی کوئی قید نہیں۔ اور گرم موسم گرم آب و ہوا گرم مزاج اشخاص کیلئے یہ صرف سردیوں میں استعمال ہوسکتی ہے۔ گرمی کے موسم میں قوت اور صحت کیلئے ہماری عنبرین اور خمیرہ زمردی ایک خاص اور ممتاز تحفہ ہیں

شادی اور شادمانی کیلئے زندگی بخش جام

# عنبرین

ایک نئی اور عجیب سائنٹفک ایجاد

عنبرین کے اجزا بہت قیمتی ہیں۔ یہ طیور کے دماغ ان کے نخاع انثیین اور بیش قیمت اور یہ عنبر۔ کیلسیم گلیسرو فاسفیٹ اور وٹیمین (جوہر حیاتین) وغیرہ کی سائنٹفک روح ہے اعضائے رئیسہ وارواح کی قوت حفاظت اور قیام شباب اس کا اصلی کام ہے۔ آپ عنبرین کے استعمال سے گرم ملک میں رہکر بھی دماغ کو قوی جوانی کو قائم اور صحت کو بحال رکھ سکتے ہیں۔ یہ قلیل مقدار میں ایک چمچہ چائے کے برابر شربت کے طور پر دودھ میں ملا کر پی جاتی ہے۔ گرمی کے موسم میں جو لوگ قوت انسانی کی ایسی دوا ڈھونڈتے ہیں۔ جو قلب میں فرحت اور دماغ میں ٹھنڈک پہنچائے اور مقوی بھی ہو۔ یہ دوا ان کا مقصد خاطر خواہ طور پر پورا کرتی ہے۔ اور خاص طور پر انہیں کیلئے ہے۔ اس حیرت انگیز مقوی دوا میں صحت اور طاقت کا راز پنہاں ہے۔ جلدی ہی آپ میں زندہ دلی اور قوت انسانی پیدا ہو جائیگی۔ عنبرین کے چند دن کے استعمال کے بعد ہی آپ خود کو نوجوان اور خوش و خرم محسوس کرنے لگیں گے۔ صنفی کمزوری۔ انفلوانزا۔ ضعف دل عصبی کمزوری تکان۔ دماغی ضعف سر بھاری رہنا۔ نیند نہ آنا۔ لاغری گردہ۔ ضعف مثانہ وغیرہ کیلئے یہ اکسیر اعظم ہے۔ نفیس لذیذ خوش ذائقہ اور قوت بخش ہے دماغی کام کرنے والے اس دوا کو نہایت عزیز رکھتے ہیں۔ اس لئے کہ یہ تھکے ہوئے دماغ کو تر و تازہ کرتی اور دماغ کو ضعیف اور کمزور نہیں ہونے دیتی۔ دماغ کے علاوہ دل کو بھی بہت قوت دیتی ہے قیمت فی شیشی جو ایک ماہ کیلئے کفایت کرتی ہے۔ چار روپے آٹھ آنہ علاوہ محصولڈاک

**خمیرہ زمردی** اس زمردی عنبری جواہری خمیرے میں دل و دماغ جگر اور تمام اعضائے رئیسہ کی قوت کیلئے فرحت دینے والے میووں اور پھلوں کا عرق نکال کر اور اس کیساتھ نفیس اور مناسب دواؤں کا جوہر کھینچکر تمام قیمتی جواہرات موتی عنبر یاقوت زمرد نیلم پکھراج فیروزہ مرجان لعل یشب کافوری ورق نقرہ زہر مہرہ خطائی ورق طلا وغیرہ کی آمیزش کی گئی ہے اور اس کا قوام مصری کی بجائے انگوروں کی کھانڈ سے بنایا گیا ہے۔ اسکی ایک ہی خوراک گرمی کے اثر کو دور کر کے قلب اور دماغ میں ٹھنڈک فرحت اور قوت پیدا کرتی ہے۔ دماغ تر و تازہ رہتا قوت حافظہ بڑھتی طبیعت شاداں دماغ قوی اور تمام اعضائے رئیسہ توانا رہتے ہیں۔ دل کی دھڑکن کمزوری بے چینی گھبراہٹ قلق و اضطراب کم طاقتی کیلئے یہ دوا تاثیر کا ایک طلسم ہے چنانچہ دل کا اچھلنا نبض کا زور سے چلنا سینے کا جلنا اس سے موقوف ہو جاتا ہے۔ دل کے علاوہ امراض دماغی پر اس کا نہایت شاندار اثر ہوتا ہے۔ چنانچہ سر کا چکرانا دماغ بھاری رہنا دماغی توحش اور دیگر دماغی عوارض اسکے چند روزہ استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں ساتھ ہی معدہ و دیگر اعضائے اندرونی کو بھی اس سے خاص تقویت پہنچتی ہے۔ چنانچہ کثرت خون حیض قے کثرت عطش وغیرہ

دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب فرمائیں

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

**پونہ۔** ۱۵ مئی گذشتہ رات بھاگوتی جنرامندر کی تقریب کے سلسلہ میں ایک سینما شو مفت دکھایا جارہا ہے۔ کہ عوام الناس کے ہجوم کی وجہ سے تین آدمی ہلاک اور ۲۵ مجروح ہوگئے۔ رات کے دس بجے پانچ ہزار کے ایک ہجوم نے دروازوں پر ہلہ بول دیا پولیس کو فی الفور طلب کیا گیا جس نے موقع پر پہنچ کر ہجوم کو منتشر کر دیا

**کلکتہ۔** ۱۵ مئی اطلاع موصول ہوا ہے کہ ریاست تریپورہ کے شاہی محل کے صحن میں آگ لگ گئی۔ جس سے محل کے دو نوکر جل گئے۔ اور شاہی خاندان کے بارہ افراد کے مکان مکمل یا جزوی طور پر جل گئے

**شملہ** ۱۵ مئی حکومت پنجاب نے اخراجات کی تخفیف اور صوبہ کے مالی ذرائع کی توسیع کی تحقیقات کے لئے جس کمیٹی کا قیام منظور کر لیا ہے۔ اس میں کسانوں اہل شہر اور اہل دیہات کے کافی نمائندوں کے علاوہ سیاسی اور اقتصادی ماہرین بھی شامل کئے جائیں گے۔ پروفیسر برج نرائن مشہور ماہر علم الاقتصاد نے کمیٹی میں شامل ہونا منظور کر لیا ہے۔ کمیٹی کے صدر مسٹر منوہر لال فنانس منسٹر ہونگے

**پیرس۔** ۱۵ مئی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ باغیوں کا دعویٰ ہے۔ کہ ٹولیڈو پر حملہ کے دوران میں سرکاری افواج کے تین ہزار افراد ہلاک اور زخمی ہوئے مزید برآں بیان کیا جاتا ہے۔ کہ سرکاری افواج کو بری طرح پسپا ہونا پڑا۔

**شملہ۔** ۱۵ مئی حکومت ہند کے محکمہ انڈسٹریز اور لیبر نے صوبجاتی حکومتوں کے نام ایک گشتی مراسلہ جاری کرتے ہوئے بیکاری کو دور کرنے کے لئے متوسط طبقہ کی بیکاری کے متعلق مکمل اعداد وشمار مرتب کرنے پر زور دیا ہے۔

**قادیان۔** ۱۶ مئی۔ کچھ عرصہ ہوا گاندھی جی کے ایک لڑکے ہیرالال گاندھی نے اپنے مسلمان ہونے کا اعلان کیا۔ دراصل ان کا یہ اعلان ہندوؤں کے لئے ان مالی مشکلات سے نکلنے کے لئے دھمکی تھی جس میں ہیرالال صاحب نے اپنے آپ کو مبتلا کر رکھا تھا۔ چنانچہ یہ دھمکی کارگر ہوئی۔ اور آریوں نے انہیں شدھ کر لیا۔ یا بالفاظ دیگر خرید لیا۔ اس طرح انہیں جو کچھ خرچ کرنا پڑا ہے۔ اس کا معاوضہ اس طرح وصول کر رہے ہیں۔ کہ انہیں جگہ بجگہ لئے پھر رہے ہیں اور انہیں دکھا کر اپنے جلسوں میں رونق پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسی سلسلہ میں آریہ انہیں قادیان میں بھی لائے۔ کل ان کی خواہش پر انہیں مرکزی دفاتر وغیرہ دکھائے گئے۔ جس سے وہ بہت متاثر ہوئے۔

**روما۔** ۱۵ مئی ۳۶-۱۹۳۵ء کے مالی سال کے جو اعداد وشمار شائع کئے گئے ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ جنگ حبشہ میں اٹلی کو ۱۱۰۲۵۰۰۰۰۰۰ لیرہ یعنی قریباً ۱۲۰۷۰۰۰۰۰ پونڈ صرف کرنا پڑی

**لاہور۔** ۱۵ مئی معلوم ہوا ہے۔ کہ یوم تاج پوشی کے دن بعض اشخاص نے لاہور کے براڈکاسٹنگ سٹیشن کو تباہ کرنے کی کوشش کی۔ چنانچہ اسی روز معلوم ہوا۔ کہ کوئی شخص یا اشخاص کمرہ میں داخل ہو کر مشینری کو نقصان پونچانے کے مرتکب ہوئے ہیں۔ اس کے باعث اتوار تک تمام پروگرام ملتوی کرنا پڑا۔

**بمبئی** ۱۵ مئی۔ بمبئی اسمبلی کی کانگرس پارٹی کے لیڈر مسٹر کھیر نے بمبئی اسمبلی کے ۱۰۷ ممبروں میں سے ۱۰۶ ممبروں کے دستخطوں سے گورنر بمبئی کے روبرو ایک اعلان پیش کیا ہے۔ جس میں درج کیا گیا ہے۔ کہ دستخط کنندگان کو موجودہ وزراء پر اعتماد نہیں۔ لہذا ان وزراء کو کوئی حق حاصل نہیں کہ اسمبلی یا باشندگان صوبہ کی نمائندگی کا دعویٰ کریں۔

**دھلی۔** مولوی احمد سعید سیکرٹری جمیعۃ علمائے ہند اور ممبر یوپی مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ نے ایک اعلان شائع کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ کانگرس کی طرف سے مسلمانوں کو ان کی قومی ہستی کے برقرار رکھے جانے کا اطمینان دلانے کی سخت ضرورت ہے۔ نیز اگر کانگرس فی الحقیقت ملکی آزادی کی خواہاں ہے تو اسے متحدہ محاذ کے قیام کے لئے راہ صاف کرنی چاہئے۔

**نئی دھلی۔** ۱۵ مئی موضع اتادرا میں آدھی رات کے وقت زبردست آگ لگ گئی۔ جس کی وجہ سے سینکڑوں من غلہ اور بہت سی جھونپڑیاں جل کر خاکستر ہوگئیں۔ آگ کی وجہ سے ہزارہا روپوں کا نقصان ہوا ہے۔

**شنگھائی۔** ۱۵ مئی ایک اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ جس وقت روسی ہڑتالیوں نے برطانی چرم سازی کے کارخانہ میں داخل ہونے کی کوشش کی تو چینی سپاہیوں نے بغاوت کر دی۔ چنانچہ بین الاقوامی سیٹلمینٹ پولیس اور چینی سپاہیوں کے درمیان نصف گھنٹہ تک لڑائی جاری رہی۔ جس میں چھ انگریز اور چھ چینی مجروح ہوئے

**احمد آباد۔** ۱۵ مئی۔ تعلقہ دھوندھکا کے ایک گاؤں سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ دو بچوں نے کھیلتے کھیلتے گھر کو آگ لگا دی جس کی وجہ سے وہ بچے اور ان کی والدہ زندہ جل کر ہلاک ہوگئے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ بچوں کی ماں بیماری کی وجہ سے چارپائی پر لیٹی ہوئی تھی۔ دونوں بچے کھیلتے کھیلتے اس کمرے میں چلے گئے۔ جہاں مویشیوں کے لئے خشک گھاس کا ذخیرہ رکھا ہوا تھا۔ بچوں نے دیا سلائی کے ذریعہ گھاس کو آگ لگا دی اور خود تماشا دیکھنے لگے۔ آگ کی لپیٹ میں آگئے بیمار والدہ بھی بچوں کو آگ سے بچانے کی کوشش میں جل کر خاکستر ہوگئی

**امرتسر** ۱۵ مئی۔ گیہوں حاضر ۳ روپے ۴ آنے نخود حاضر ۲ روپے ۷ آنے ۶ پائی۔ کھانڈ دیسی ۶ روپے ۱۲ آنے سے ۸ روپے تک سونا دیسی ۳۵ روپے ۱۰ آنے اور چاندی دیسی ۵۲ روپے ۴ آنے ہے۔

**امرتسر۔** ۱۵ مئی نرائن سودیشی ملز چھہرٹہ کی ہڑتال بدستور جاری ہے لیبر فیڈریشن اور دوسرے کارخانوں کے مزدور ہڑتالی مزدوروں کی قیادت کر رہے ہیں۔ ہڑتالی مزدور غور کر رہے ہیں۔ کہ گورنمنٹ ہاؤس کے سامنے ستیہ گرہ کریں۔ اگر ہڑتال کا خاطر خواہ سمجھوتہ نہ ہوا۔ تو صورت حالات کے بگڑ جانے کا امکان ہے۔ اور عین ممکن ہے۔ کہ چھہرٹہ ل کے رقبہ میں عام ہڑتال کا اعلان ہو جائے۔

**الہ آباد۔** ۱۵ مئی کانگرسی خیالات کے مسلمانوں کی ایک غیر رسمی کانفرنس آج یہاں شروع ہوئی۔ اس کانفرنس کا مقصد مسلمانوں میں کانگرس کے پروگرام کو ہر دلعزیز بنانے کے سوال پر غور کرنا ہے۔ جو کانگرسی مسلمان اس وقت تک یہاں پہنچ چکے ہیں ان میں سے مولانا ابوالکلام آزاد ڈاکٹر سید محمود۔ ڈاکٹر حسین ظہیر مولانا احمد سعید اور ڈاکٹر عالم قابل ذکر ہیں۔

**لاہور۔** ۱۵ مئی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ریلوے کے ارباب بست وکشاد ریلوے کے تیسرے درجہ کے ڈبوں کو ہوادار بنانے کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں چنانچہ بعض ڈبے ایسے تیار کئے گئے ہیں جن میں ہوا کے داخل ہونے کا کافی انتظام ہوگا یہ ڈبے کشادہ ہونگے۔ جس سے تیسرے درجہ کے ڈبوں کی حالت بہتر بن جائے گی

## امتحان کے بعد بجلی کا کام سیکھئے

کیونکہ اس کام کے جاننے والوں کی ضرورت پنجاب یوپی صوبہ سرحد کے ہائیڈرو الیکٹرک ڈیپارٹمنٹ میں دن بدن بڑھتی جارہی ہے۔ اور بہترین درس گاہ

## سکول فار الیکٹریشنز لدھانہ ہے

جو گورنمنٹ ریکگنائزڈ بھی ہے۔ اور اپ ٹو ڈیٹ بھی ہر قابلیت اور ہر مذہب وملت کے طلبار کیلئے یہ سکول کھلا ہے گورنمنٹ سے مالی امداد ملنے پر سکول کمیٹی نے فیس میں ایک تہائی کی رعایت کر دی ہے۔ جو ماہوار لی جاتی ہے پراسپکٹس مفت

منیجر

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر قادیان سے ہی شائع کیا ایڈیٹر غلام نبی۔